New Era Magazine
NEW ERA MAGAZINE
دیارِ عشق
از قلم وردہ اعوان
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(مکمل ناول)

دیارِ عشق

از قلم وردہ اعوان

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیوا یرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوا یرا میگزین

☆☆☆☆☆

سنا ہے محبت, عشق یہ سب افسانوی باتیں ہوتی ہیں... لیکن کسی کا ماننا ہے کہ اصل عشق کرو تو زندگی سے کرو اور جسے زندگی سے عشق نہیں...اسے سمجھو خود سے محبت نہیں...

اس کہانی کا آغاز کراچی شہر کے ایک پوش علاقہ میں بنے عالیشان گھر سے ہوا تھا...

اور کہتے ہیں اکثر کہانیاں جہاں سے شروع ہوں وہیں پر ختم ہوتی ہیں...

"اب تک کام مکمل نہیں ہوا جلدی کرو وہ لوگ پہنچنے والے ہیں سب انہیں ائیر پورٹ لینے گئے ہوئے ہیں..."

یہ منظر ہے میر ہاؤس کا جہاں آج کافی سالوں بعد گھر کے بیٹے (محمود صاحب) اپنی بیوی اور اکلوتی بیٹی کے ساتھ واپس آرہے تھے.

محمود صاحب اپنے کام کی وجہ سے اسلام آباد شفٹ ہو گئے تھے آغا جان نے روکا تو بہت

لیکن وہ اپنی زد کے پکے تھے آغا جان کو سمجھا بجھا کر بیوی اور بیٹی کو لے کر اسلام آباد شفٹ ہو گئے تھے... لیکن اب کافی سالوں بعد وہ ہمیشہ کے لئے واپس آرہے تھے...

اسی وجہ سے سمیرا بیگم اور خدیجہ بیگم ملازموں پر برس رہیں تھیں...

کیوں کہ آغا جان کو کسی بھی کام میں کوئی کوتاہی نہیں پسند...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سمیرا بیگم اس گھر کی بہو تھیں اور خدیجہ بیگم میر ہاؤس کی بیٹی...

خدیجہ بیگم کی شادی خاندان سے باہر ہوئی تھی شوہر کی وفات کے بعد ایک بیٹی (علیزے) کو لے کر وہ ہمیشہ کے لئے میر ہاؤس ہی شفٹ ہو گئیں تھی...

میر ہاؤس کئی کینال پر پھیلا ہوا تھا آغا جان نے اسے اسی طرح تعمیر کروایا تھا کہ کسی کو رہنے میں کوئی تکلیف نہ ہو...

اس گھر میں سب مل جل کر رہتے تھے آغا جان کی بیٹی کے علاوہ چار بیٹے تھے... سب سے بڑے بیٹے (سکندر میر) نے خاندان کی مخالفت سے شادی کی تھی اسی لئے آغا جان کے نا ماننے پر وہ اپنی بیوی (عزہ بیلا) کو لے کر آبروڈ چلے گئے تھے.

دوسرے بیٹے (آمر میر) نے خاندان میں ہی شادی کی تھی انکی بیوی (سمیرا بیگم) ایک سلجھی ہوئی خاتون تھیں جنہوں نے گھر کی زمیداریاں اچھے سے سنبھال لیں تھی. انکی دو بیٹیاں (حور, نور) اور ایک بیٹا (ساحر) تھا.

آغا جان کے تیسرے بیٹے (شعیب میر)

کی شادی بھی خاندان میں ہوئی تھی. انکی بیوی (زنیرہ بیگم) تھوڑی تیز لہجے کی خاتون تھیں.. انکی ایک بیٹی (عریشہ) اور ایک بیٹا (اسامہ میر) تھا.

آغا جان کے سب سے چھوٹے بیٹے (محمود میر) نے خاندان سے باہر شادی کی تھی کیوں کہ انکے جوڑ کی کوئی خاندان میں نہیں تھی... انکی ایک ہی بیٹی تھی (عائراہ)... آغا جان کی بیوی کا انتقال کچھ سال پہلے ہی ہوا تھا...

سکندر صاحب کی بیوی بھی بیٹے کی پیدائش کے دوران وفات پا گئیں تھیں...

سکندر صاحب نے اکیلے بیٹے کی پرورش کی... انہوں نے بیٹے کا نام فاتح سکندر میر رکھا تھا فاتح کے نانا بھی آبروڈ ہی رہتے تھے.

انہوں نے فاتح کے دماغ میں حویلی کے مکینوں کے خلاف بہت سی غلط فہمیاں پیدا کر دیں تھی... کچھ سالوں بعد نانا کا انتقال ہو گیا...

سکندر میر کی طبیعت بھی کچھ سہی نہیں رہتی تھی... فاتح نے ہائیر ایجوکیشن حاصل کی تھی... سکندر صاحب کے انتقال کے بعد وہ پاکستان شفٹ ہو گیا تھا...

کیوں کے اسکے بابا کی آخری خواہش تھی کہ وہ حویلی کے مکینوں کے ساتھ رہے فاتح بائیس سال کا تھا جب وہ حویلی لوٹا تھا...

آغا جان اپنے بیٹے کی موت کا سن کر بہت غمزدہ ہوئے لیکن ساتھ ہی فاتح کو دیکھ کر بہت خوش بھی تھے فاتح اپنے باپ کا عکس تھا بس گرے کلر کی آنکھیں اس نے ماں سے چرائیں تھیں...

آغا جان فاتح سے بہت محبت کرتے تھے لیکن فاتح کبھی ان سے نفرت کا اظہار کرنا نہیں بھولا...

اس نے اپنا بزنس میں کافی نام بنالیا تھا. وہ سب سے بے نیاز رہتا تھا...اسکی بس سمیرا

بیگم سے بات چیت ہو جایا کرتی تھی...

وہ رات دن زیادہ تر باہر ہی رہا کرتا تھا اسکی کچھ حرکتیں بہت مشکوک تھیں جسکی وجہ سب اس سے کم ہی بات کیا کرتے تھے...

گاڑیوں کے ہارن کی آواز پر سب باہر کی طرف بڑھتے ہیں...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آغا جان اپنے بیٹے کے ساتھ اندر ہی آ رہے تھے انکے پیچھے ہی محمود صاحب کی بیگم (نزت صاحبہ اور بیٹی عائرہ) بھی آ رہی تھی...

سب لوگ ان سے مل کر لاؤنج میں بیٹھ جاتے ہیں...

"میں تو آج بہت خوش ہوں میرے سارے بچے میری آنکھوں کے سامنے ہیں..."

آغا جان اپنے تینوں بیٹوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہتے ہیں خواتین کچن میں کھانے کا انتظام دیکھ رہیں تھیں اور ساری لڑکیاں روم میں تھیں سوائے علیزے کے...اسے کسی میں بھی گھلنے ملنے کی عادت نہیں تھی ویسے بھی اسے عائرہ کچھ خاص پسند نہیں تھی ...کیوں کہ سب اس سے بہت پیار کرتے تھے اسکا بہت خیال رکھتے تھے...علیزے کو لگتا تھا جب بھی وہ آتی ہے تو ہر کوئی اسی کے گن گاتا ہے...

اسی لئے اسے عائرہ سے خاص چڑ تھی...

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب جاتے ہیں باقی لڑکیوں کے کمرے کی طرف جہاں سے باتوں کی آوازیں آ رہیں تھیں...

"عائرہ اس دفع تم کافی دن بعد آئی ہو...لگتا ہے تمہارا ہمارے پاس آنے کا دل نہیں کرتا..."

"ایسی بات نہیں ہے الیشبا آپی بس بابا کا کام اور میری اسٹڈیز کی وجہ سے چکر ہی نہیں لگ پاتا تھا..."

عائرہ صفائی پیش کرتی ہے... جس پر سب ہنس دیتی ہیں...

اسی وقت ملازمہ کمرے میں کھانے کا پیغام دینے آتی ہے... تو سب نیچے آجاتے ہیں اس وقت تک ساحر بھی گھر آچکا تھا... ساحر پولیس کی جاب کرتا تھا... اسی لئے اسکی روٹین کافی ٹف تھی... لیکن رات کا کھانا سب ساتھ کھاتے تھے یہ میر ہاؤس کا اصول تھا...

یہ بات الگ ہے کہ فاتح سکندر میر کو آغا جان کے اصول توڑنے میں خاص مزہ آتا تھا.

"اور بتاؤ عائرہ آگے کیا کرنے کا ارادہ ہے..."

ساحر سرسری سا پوچھتا ہے...

"کچھ نہیں اتنی مشکل سے توپڑھائی سے جان چھوٹی ہے اب اور کچھ نہیں کرنا..."

اسکے انداز پر سکی ہنسی چھوٹ جاتی ہے...دور سے دیکھتی دو گرے آنکھوں کو یہ ہنسی بہت زہر لگتی ہے...

وہ خاموشی سے وہاں سے گزرتا ہوا اپنے کمرے میں چلا جاتا ہے...سب اسے جاتا ہوا دیکھتے ہیں لیکن کسی کی آنکھوں نے وہ نہیں دیکھا تھا جو ساحر نے دیکھا تھا...

ساحر کھانا کھا کر خاموشی سے اٹھ جاتا ہے...

فاتح کے کمرے کے سامنے کھڑا ہو کر پہلے وہ ناک کرنے لگتا ہے لیکن پھر کچھ سوچ کر ایسے ہی اندر چلا جاتا ہے...

فاتح بازو پر لگے زخم پر پٹی کر رہا تھا جب کوئی اندر آتا ہے... ساحر کو دیکھ کر اسکے ماتھے پر بل پڑتے ہیں...

"کہاں سے آرہے ہو؟"

فاتح غصے سے اسے گھورتا ہے..

"کیا میں تمھیں جواب دینے کا پابند ہوں ساحر میر؟"

فاتح اس سے سرد لہجے میں پوچھتا ہے...

"ہاں ہو... میں تمھیں سیدھے طریقے سے سمجھا رہا ہوں سدھر جاؤ فاتح... ورنہ اگر میں نے تمہارے خلاف فائل کھول لی تو بہت پچھتاؤ گے..."

ساحر یہ کہ کر رکتا نہیں ہے اور پیچھے فاتح ہنسنے لگتا ہے لیکن پھر درد کی وجہ سے کراہ جاتا ہے...

____

آغا جان رات کو اپنے کمرے میں بیٹھے تھے انکے پاس ہی عامر صاحب بھی بیٹھے تھے...

"مجھے فاتح کی طرف سے بہت فکر رہتی ہے آغا جان...اسکی حرکتیں مشکوک سی ہیں ....دن میں تو گھر میں ہوتا ہی نہیں...اور رات میں بھی دیر سے لوٹتا ہے پتا نہیں کیا کرتا پھرتا ہے..."

"تم فکر مت کرو عامر وہ سکندر کا بیٹا ہے کوئی غلط کام نہیں کرے گا...مجھے یقین ہے اپنے پوتے پر..."

"وہ تو ٹھیک ہے آغا جان...بس میں اس لئے پریشان تھا اس گھر میں جوان لڑکیاں رہتی ہیں."

"کیسی باتیں کر رہے ہو عامر... فاتح ایسا نہیں ہے وہ اس گھر کی لڑکیوں کو عزت کی نگاہ سے دیکھتا ہے... اور ویسے بھی میں اسکے بارے میں کچھ اور سوچ کر بیٹھا ہوں..."

"کیا مطلب آغا جان کیا سوچا ہے آپ نے؟"

"اسکی شادی اسی گھر کی بیٹی سے ہو گی..."

"لیکن آغا جان... یہ کیسے ہو سکتا ہے مطلب فاتح کبھی نہیں مانے گا..."

"اسی چیز کی فکر ہے مجھے..."

آغا جان گہری سوچ میں چلے جاتے ہیں جب کے عامر صاحب فاتح کے ری ایکشن کے بارے میں سوچنے لگتے ہیں...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عائرہ کی ایک دوست کراچی میں رہتی تھی جسکی آج شادی تھی...وہ وہاں جانے کے لئے تیار ہو رہی تھی...

"ارے ماشاللہ تم تو بہت پیاری لگ رہی ہو..."

الیشبا اندر آتے ہوئے کہتی ہے. وہ واقعی بہت پیاری لگ رہی تھی کالے رنگ کی فراک میں اسکا گورا رنگ اور دمک رہا تھا...اس پر لائٹ سا میک اپ کیے وہ غضب ڈھا رہی تھی...

"تھینک یو الیشبا آپی..."

"اوہ ہاں میں تمھیں بتانے آئیں تھی ڈرائیور کو کہ دیا ہے وہ ویٹ کر رہا ہے تمہارا..."

وہ الیشبا کی بات سن کر جلدی جلدی اپنا بیگ اٹھا کر باہر نکل جاتی ہے... فنکشن رات کا تھا...اسے فارغ ہوتے ہوئے دس بج گئے تھے...نذت صاحبہ کی بہت کالز بھی آ چکی تھیں...

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ ڈرائیور کے ساتھ واپسی کے سفر پر تھی... یہ سڑک زیادہ تر سنسان ہی رہتی تھی... اچانک گاڑی جھٹکا کھا کر رک جاتی ہے...

"کیا ہوا انکل..."

"پتا نہیں بیٹا... شاید پیٹرول ختم ہو گیا ہے..."

"اب کیا ہو گا..."

"میں ایسا کرتا ہوں پاس ہی پیٹرول پمپ ہے وہاں سے تھوڑا سا پیٹرول لے آتا ہوں تا کہ کسی پیٹرول پمپ تک تو گاڑی جا سکے..."

ڈرائیور کے جانے کے بعد عائزہ گاڑی کو لاک کر دیتی ہے...

باہر کا موسم کافی خراب ہو رہا تھا جسکی وجہ سے سگنل بھی چلے گئے تھے...اب اسے سہی معنوں میں پریشانی ہو رہی تھی. باہر بجلی زور و شور سے چمک رہی تھی...

اسی وقت ایک بائیک وہاں سے گزرتی ہے. جس پر بیٹھے دو لڑکے ہوٹنگ کرتے ہوئے جا رہے تھے...عائزہ کو لگا کہ وہ اسے دیکھ چکے ہیں...وہ گاڑی سے نکل کر جھاڑیوں میں چھپ جاتی ہے وہ لڑکے پھر سے اسی سڑک پر آتے ہیں...انکے جانے کے بعد عائزہ باہر نکل کر سڑک کی دوسری سمت چلنے لگتی ہے یہ سوچ کر کہ کسی گاڑی سے لفٹ لے لے گی...

لیکن سنسان راستوں پر گاڑیاں کہاں ملتی ہیں. وہ ابھی چل ہی رہی تھی کہ دور اسے کوئی

گاڑی کے بونٹ پر جھکا دکھائی دیتا ہے...

وہ اس طرف جانے کا سوچ ہی رہی تھی کہ وہ بائیک پھر سے اسکے پاس سے گزرتی ہے

...وہ کچھ بھی سوچے بغیر اس گاڑی تک پہنچتی ہے...

"سنیں.."

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کسی نسوانی آواز پر وہ پیچھے مڑ کر دیکھتا ہے...

چھ فٹ سے نکلتا قد, سرمئی رنگ آنکھیں, اسکے بال پونی میں قید تھے...

گورا رنگ جس پر ہلکی داڑھی خوب جچ رہی تھی... کسرتی جسم جو اسکے جم جانے کی

گواہی دے رہا تھا... اوپر سے اسکی سرد نظریں...

عائزہ کو ایک پل کے لئے اس سے خوف آیا...

وہ بائیک دوبارہ اسکے پاس آکر رکی...

جسے دیکھ کر وہ جلدی سے فاتح کے پیچھے چھپ گئی.

اسکا نازک وجود اسکے پیچھے بلکل چھپ سا گیا تھا...

"پلزز مجھے ان لوگوں سے بچالیں..."

فاتح کو ان لوگوں کو دیکھ کر بہت غصہ آتا ہے...

وہ لڑکے عائرہ کو اکیلا سمجھ کر آتو گئے تھے... لیکن فاتح جیسے باڈی بلڈر کو دیکھ کر اب انکے پسینے چھوٹ گئے تھے...

"مارشل آرٹس میں گولڈ میڈلسٹ, کراٹے کا چیمپئن ہوں...اب بتاؤ کس سے شروع کروں..."

فاتح اپنا کوٹ اتار کر عائرہ کو پکڑاتے ہوئے کہتا ہے اسکی بات سنتے ہی دونوں لڑکے بائیک سٹارٹ کر کے رفو چکر ہو جاتے ہیں...

عائرہ کے منہ سے واؤ نکلتا ہے...

فاتح اسے دیکھ کر کوٹ کی طرف اشارہ کرتا ہے...

"تم اتنی رات کو یہاں پر کیا کر رہی ہو..."

وہ کوٹ پہنتے ہوئے سرد لہجے میں پوچھتا ہے...

"میں وہ..."

فاتح اسے سختی سے گھورتا ہے...

"اتنی رات کو باہر کیا کر رہی ہو عائرہ"

اسکے بلند آواز سے پوچھنے پر وہ ایک قدم پیچھے ہوتی ہے...

"وہ میں اپنی دوست کی شادی میں گئیں تھی...اچانک گاڑی کا پیٹرول ختم ہو گیا ڈرائیور انکل وہی لینے گئے تھے...اسی وقت یہ لڑکے آ گئے اسی لئے میں گاڑی سے باہر آ گئی..."

وہ دھیمی آواز میں اسے سب بتا دیتی ہے...اسی وقت تیز بارش شروع ہو جاتی ہے...

"گاڑی میں بیٹھو.."

وہ سر ہلا کر تیزی سے گاڑی میں بیٹھ جاتی ہے...فاتح بھی آ کر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ جاتا ہے...گاڑی سٹارٹ کر کے وہ کسی کو فون ملاتا ہے.

"گاڑی میں پیٹرول ڈلوا کر گھر چلے جاؤ...عائرہ میرے ساتھ گھر جا رہی ہے..."

وہ ڈرائیور کو بتا کر فون کاٹ دیتا ہے...

"آئیندہ تم ڈرائیور کے ساتھ کہیں نہیں جاؤ گی..."

"لیکن اگر ڈرائیور کے ساتھ نہیں جاؤں گی تو کس کے ساتھ جاؤں گی..."

عائزہ پریشانی سے کہتی ہے...

"کیوں چاچو تمہاری ذمے داری نہیں اٹھا سکتے.؟"

"ایسی بات نہیں ہے بابا بزی تھے اسامہ بھائی اور ساحر بھائی بھی گھر نہیں تھے کہ میں انکے ساتھ چلی جاتی اور تایا ابو کو میں رات میں تنگ نہیں کرنا چاہتی تھی...بس اسی

لئے اکیلے چلی گئی...آئیندہ کسی کے ساتھ ہی باہر جاؤں گی..."

"اسامہ یا ساحر کو کہنے کی ضرورت نہیں ہے...میرا نمبر رکھ لو مجھے کہہ دینا میں لے جاؤں گا..."

عائزہ ایک نظر اس پر ڈالتی ہے جو پوری توجہ سے ڈرائیونگ کر رہا تھا...

"سب کہتے ہیں آپ سے اکیلے میں نا ملا کروں..."

اسکی بات پر اسکی گرفت سٹیرینگ پر مضبوط ہوتی ہے...

"کس نے کہا ایسا؟"

وہ بڑے ضبط سے پوچھتا ہے...

"زنیرہ تائی نے..."

"اچھا اور کیا کہا انہوں نے..."

"کچھ نہیں..."

"تمھیں کیا لگتا ہے...؟"

فاتح کے پوچھنے پر وہ اسکو دیکھتی ہے...

"کچھ نہیں..."

"کیوں تمھیں ڈر نہیں لگا مجھ سے... جب کہ زنیرہ چچی نے تم سے اتنا سب کچھ کہا میرے بارے میں... تمھیں خوف نہیں آتا... یا تمھیں اپنی عزت کی پرواہ نہیں ہے..."

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ موڑ کاٹتے ہوئے بولتا ہے...

عائرہ اسے دیکھتے ہوئے کہتی ہے...

"بابا کہتے ہیں جو جان بچاتے ہیں وہ جان لے بھی لیا کرتے ہیں... لیکن جو عزت بچائیں بیٹا انکی نیت پر کبھی شک نہیں کرنا... وہ واقعی ہمارے محافظ ہوتے ہیں.."

فاتح اسکی بات پر ساکت سا ہو جاتا ہے.

کتنے آرام سے وہ کتنی گہری بات کہ گئی تھی...

"اتنی آسانی سے کسی پر بھروسہ نہ کیا کرو عائرہ... ہر کوئی تمھیں فاتح سکندر نہیں ملے گا..."

وہ گاڑی روک چکا تھا کیوں کہ گھر آگیا تھا... عائرہ دروازہ کھول کر فاتح کی طرف مڑتی ہے...

"ہر کوئی میری عزت کا محافظ بھی نہیں ہو گا"

وہ یہ کہہ کر اندر چلی جاتی ہے... وہ اندر نہیں جانا چاہتا تھا... لیکن پھر کچھ سوچ کر گاڑی بند کر کے اندر چلا جاتا ہے...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"عائرہ بیٹا کہاں تھی اتنی دیر سے فون ملا رہیں ہوں..."

نزت بیگم پریشانی سے پوچھتی ہیں...

"سوری مما... بارش کی وجہ سے فون میں سگنل نہیں تھے اور اوپر سے گاڑی میں پیٹرول بھی ختم ہو گیا تھا..."

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"کیا... تو تم واپس کیسے آئی ہو..."

اس سے پہلے وہ کچھ کہتی سب کی نظر پیچھے سے آتے فاتح پر پڑتی ہے.

عائرہ بھی اسے دیکھتی ہے...

"میں فاتح بھائی کے ساتھ آئی ہوں... یہ مجھے راستے میں ملے تھے..."

آغا جان بہت غور سے فاتح کا چہرہ دیکھتے ہیں جو عائرہ کے منہ سے بھائی کا لفظ سن کر بن گیا تھا...

"ٹھیک بچے تھک گئے ہوں گے جاؤ جا کر آرام کر لو..."

وہ دونوں ہی سر ہلا کر چلے جاتے ہیں لیکن جاتے ہوئے فاتح زنیرہ بیگم پر کڑی نظر ڈالنا نہیں بھولتا...

باقی سب بھی اپنے اپنے کمروں میں چلے جاتے ہیں...

اگلے دن آغا جان فاتح کے کمرے میں آتے ہیں... وہ تیار ہو کر باہر ہی جانے لگا تھا...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"آپ یہاں؟"

فاتح حیرانی سے پوچھتا ہے...

"ہاں مجھے تم سے کچھ بات کرنی تھی اسی لئے چلا آیا... تم تو میرے پاس آتے نہیں ہو..."

"بیٹھیے..."

آغا جان وہاں رکھے صوفہ پر بیٹھ جاتے ہیں...فاتح ان سے فاصلے پر رکھے سنگل صوفہ پر بیٹھ جاتا ہے...

"تم 29 سال کے ہو رہے ہو"

آغا جان اسے غور سے دیکھتے ہوئے کہتے ہیں...

"یہ بتانے آئیں ہیں آپ مجھے"

وہ داڑھی پر ہاتھ پھیرتا ہوا پوچھتا ہے...

"نہیں بلکہ یہ کہنے آیا ہوں کہ اب شادی کر لو ورنہ عمر گزر جائے گی شادی کی.."

"وہ میں نہیں کر سکتا..."

وہ سپاٹ چہرے سے کہتا ہے...

"کیوں؟ کسی ایسی لڑکی کو پسند کرتے ہو جو تمہاری ہو نہیں سکتی..."

فاتح انکی بات پر ہنس پڑتا ہے...

"فاتح کی نظر سے اگر کوئی لڑکی گزر جائے تو اسے اس دنیا میں فاتح کے سوا کہیں پناہ

نہیں مل سکتی."

آغا جان کو بھی اسکے لہجے کی تپش سے خوف آتا ہے اب وہ چاہتے تھے کہ کاش وہ جو سوچ رہے ہوں وہ سچ نا ہو...

"پھر کیا پرابلم ہے... کیوں نہیں کرنی شادی؟"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"فاتح سکندر میر اپنی زندگی میں کوئی کمزوری شامل نہیں کر سکتا."

وہ تھوڑا سا آگے کو جھک کر آغا جان کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہتا ہے.

"اسی لئے کہتا تھا یہ کام چھوڑ دو جس میں ہر وقت صرف خطرہ ہو..."

"میں یہ کام کسی کے لئے نہیں چھوڑ سکتا..."

"اسکا بھی حل ہے میرے پاس..."

"کیسا حل"

وہ الجھتے ہوئے پوچھتا ہے.

"الیشبا, حوریا علیزے میں سے کسی ایک کو چن لو..."

فاتح کے ماتھے پر بل پڑتے ہیں...

"ایسا لگ رہا ہے جیسے آپ اپنی پوتیوں کا سودا کر رہے ہیں آغا جان..."

"میں صرف یہ سب تمہارے لئے کر رہا ہوں..."

"آپ میرے لئے کچھ نہیں کر رہے آغا جان... آپ ہمیشہ کی طرح آج بھی خود غرضی دکھا رہے ہیں... آپ میری شادی اس گھر میں اس لئے کروانا چاہتے ہیں تا کہ میں یہاں سے جانے کا نا سوچوں... تو آپ کو یہ سب کرنے کی ضرورت نہیں میں اس گھر کو چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤں گا کیوں کہ یہ میرے بابا کی آخری خواہش تھی ورنہ میں اس گھر میں کبھی قدم بھی نا رکھتا جہاں سے میری ماں کو نکالا گیا تھا..."

فاتح ٹھنڈے لہجے میں کہتا ہے اسکی آنکھیں ضبط سے سرخ ہو رہیں تھیں...

"میں ایسا کچھ نہیں کر رہا بیٹا.. میں صرف تمہاری خوشی چاہتا ہوں..."

آغا جان نظریں چراتے ہوئے کہتے ہیں...

"میری خوشی حور، الیشبا یا علیزے بلکل نہیں ہیں.... مجھے لگا تھا آپ باقی گھر والوں کی خوشیوں کا خیال تو رکھ ہی سکتے ہیں لیکن آپکو تو انکی خوشیوں کی بھی پرواہ نہیں... اگر ہوتی تو آپ اسامہ اور حور کی آنکھوں میں ایک دوسرے کے لئے پسندیدگی دیکھ لیتے ... آپ تو یہ بھی نہیں جانتے کہ الیشبا ساحر کو پسند کرتی ہے..."

"یہ سب تمھیں کیسے پتا؟"

آغا جان حیرانی سے پوچھتے ہیں...

"کیوں کہ میں آنکھیں اور کان کھلے رکھتا ہوں..اگر آپکو سب کی خوشیوں کی اتنی پرواہ ہے تو مجھے خوشی ہوگی اگر آپ میری بہنوں کو انکی خوشیاں دے دیں..."

"ٹھیک ہے اگر ایسا ہے تو جیسا تم کہو گے ویسا ہی ہوگا... لیکن تم علیزے کے بارے میں"....

"علیزے وہ لڑکی نہیں ہے جس طرح کی لڑکی مجھے چاہیے ہے...میں اس سے شادی نہیں کر سکتا..."

"ٹھیک ہے بیٹا... تمھیں جو لڑکی پسند ہوگی ہم اسی سے تمہاری شادی کروائیں گے."

آغا جان اٹھ کر جانے لگتے ہیں.

"ویسے مجھے اس بات کی حیرانی ہے آغا جان کہ آپ نے میرے سامنے نور یا عائزہ کا نام کیوں نہیں لیا..."

آغا جان کو جس بات کا ڈر تھا وہی ہو گیا تھا...

"کیا تم نور یا عائزہ کو؟"

"ارے نہیں نہیں آغا جان...ایسی کوئی بات نہیں ہے نور میرے لئے میری چھوٹی بہنوں کی طرح ہے...میں بس اپنی حیرانی دور کرنا چاہتا تھا..."

"میں نے نور یا عائزہ کا نام اس لئے نہیں لیا کیوں کہ ان دونوں کی عمر انیس سال ہے تم لوگوں کی عمروں میں بہت فرق ہے......

لیکن تم نے یہ نہیں کہا فاتح کہ عائزہ بھی تمہاری بہنوں جیسی ہے..."

"ہاں کیوں کہ وہ میری بہنوں جیسی نہیں ہے... خیر مجھے بہت دیر ہو رہی ہے آغا جان میں چلتا ہوں..."

فاتح یہ کہ کر باہر نکلنے لگتا ہے لیکن آغا جان اسکا بازو پکڑ کے اسے روکتے ہیں...

"اس پر نظر نہ رکھنا فاتح... کیوں کہ وہ تمہاری نہیں ہو سکتی... سب نے اسے بہت نازوں سے پالا ہے..."

فاتح غصے سے اپنے بازو کی طرف دیکھتا ہے..

"میں نے کہا تھا نا فاتح سکندر میر کو کوئی روک نہیں سکتا... دعا کریں وہ میری نظر میں نا آئے ورنہ آپ تو کیا اس گھر کا کوئی شخص مجھے روک نہیں سکتا... وہ آپکی لاڈلی پوتی بھی نہی..."

اور ایک جھٹکے سے اپنا بازو چھڑوا کر باہر نکل جاتا ہے... اور پیچھے آغا جان سر تھام کر بیٹھ جاتے ہیں...

فاتح ایک خوبصورت اور بڑی سی کوٹھی کے سامنے گاڑی روکتا ہے...

وہ گھر باہر سے کسی عام شہری کا لگتا تھا... کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ اسے سیف ہاؤس کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہو گا...

گارڈ اسکے لئے جلدی سے دروازہ کھولتا ہے...اندر دو تین گارڈز اور کچھ شرٹ اور جینس میں ملبوس آدمی کھڑے تھے...

وہ گاڑی بند کر کے انکی طرف آتا ہے...

"کیا اپ ڈیٹس ہیں پیٹر؟"

"سر عقیل لاشاری کا خاص آدمی پکڑا گیا ہے..."

ایک شخص جوش سے بتاتا ہے...فاتح سر ہلا کر اندر کی طرف بڑھ جاتا ہے وہ جینس شرٹ میں ملبوس لوگ اسکے پیچھے چل رہے تھے...

وہ ایک ہال نما لاؤنج سے گزرتا ہوا سیڑیوں کی بیک سائیڈ پر آتا ہے

...جہاں ایک بہت بڑا بک ریک بنا تھا وہ اس میں سے ایک بک اٹھاتا ہے تو پوری شیلف ایک سائیڈ پر ہو جاتی ہے...وہ لوگ اندر کی طرف بڑھ جاتے ہیں...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اندر ایک الگ ہی دنیا آباد تھی...کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ ایک بک شیلف کے پیچھے اتنا بڑا سیل ہو سکتا ہے...

اندر آؤ تو گارڈز کی بھرمار تھی...اندر جابجا جیل نما سیلز بنے ہوئے تھے...جہاں لوگ قید تھے کچھ کو گارڈز بے تحاشا مار رہے تھے...تو کچھ بری حالت میں کرسیوں سے بندھے تھے...

وہ ٹارچر سیل معلوم ہو رہا تھا...

وہ لوگ ایک کمرے کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں وہ باقی کمروں سے مختلف تھا اسکے سامنے گلاس وال بنی تھی...

اسکے پیچھے کھڑا پیٹر آگے بڑھ کر دروازہ کھولتا ہے... وہ لوگ اندر آتے ہیں جہاں ایک شخص کرسی کے ساتھ بندھا تھا... وہ بہت زیادہ ٹارچر ہونے کی وجہ سے بیہوش تھا...

"کچھ اُگلا اس نے عباس؟"

"نہیں سر بہت ڈھیٹ ہے اتنی مار کے بعد بھی کچھ نہیں بولا..."

"ہمم ہوش میں لاؤ اسے پیٹر ہم بھی تو دیکھیں بندے میں کتنا دم ہے..."

پیٹر حکم کی تعمیل کرتا ہے... ٹھنڈا پانی پڑتے ہی وہ ہڑ بڑا کر اٹھتا ہے...

"ہاں جی...راجو صاحب... کہاں سے شروع کریں گے..."

فاتح اسکے سامنے کرسی پر بیٹھتا ہوا سرد لہجے میں پوچھتا ہے...

"ممیں کچھ نہیں جانتا.... تم لوگ بچو گے نہیں... میں چھوڑوں گا نہیں تم..."

فاتح کے تھپڑ سے اسکی زبان تالوں سے چپک جاتی ہے...

"فضول بکواس سنے کا عادی نہیں ہوں میں.. پیٹر ذرا میرا فیورٹ ہتھیار لانا... کافی دن ہو گئے ہیں میں نے اسے استعمال نہیں کیا..."

راجو کے اسکی بات سن کر ہی پسینے چھوٹ جاتے ہیں اس نے فاتح کے بارے میں انڈر ورلڈ میں بہت کچھ سن رکھا تھا... کہ وہ کتنا ظالم ہے اور کسی کو بھی بخشتا نہیں ہے... جس کو اپنی موت بولانی ہو وہ فاتح میر سے ٹکر لے لے...

پیٹر ایک تیز دھار والا استرا لا کر اسکے سائیڈ پر رکھی ٹیبل پر رکھتا ہے...

جسے ہاتھ میں پکڑ کر فاتح اسکی طرف دیکھتا ہے...

"تمھیں پتا ہے انکی طرح تم جیسوں کو تھوڑا سا مار کر تمہارے منہ کھولنے کا انتظار نہیں کرتا میں... مجھے تڑپانا بہت پسند ہے..."

اس آدمی کو وحشت ہونے لگی تھی...

"دیکھو اایسا مت کرو... نہیں.... آہاااہ..."

اسکی چیخیں پورے سیل میں گونج رہیں تھیں... فاتح نے اسکی ایک انگلی پوری طرح سے کاٹ دی تھی...

"اگر تمہارا ابھی بھی سچ بتانے کا ارادہ نہیں ہے تو بتاؤ تا کہ میں آگے کام شروع کروں..."

"نہیں ننہیں... ایسا مت کرناسب بتاتا ہوں... پلز مجھے کچھ مت کرنا..."

"تیرے پاس صرف پانچ منٹ ہیں ایک ایک خبر سچی ہونی چاہیے ورنہ بہت برا حشر کروں گا..."

"میں عقیل لاشاری کے ساتھ کام کرتا ہوں...اسکا سارا کالا دھندا میں ہی دیکھتا ہوں ...وہ بچوں اور لڑکیوں کی سمگلنگ کرتا ہے...لڑکیوں کو دبئی بھیجتا ہے...اور بچوں کے اعضاء نکال کر امیر لوگوں کو بیچ دیتا ہے..."

فاتح کا چہرہ غصے سے سرخ ہو رہا تھا...

"اگلی ڈیل عقیل کی کب ہے؟"

"اس جمعرات کو وہ لڑکیاں سمندری راستے سے دبئ بھیجنے والا ہے..."

فاتح اسکی بات سنتا ہی ایک جھٹکے سے کھڑا ہوتا ہے اور اس پر ٹوٹ پڑتا ہے...

"کمینے... تم جیسے لوگوں کی وجہ سے ہمارے اپنے ملک کے لوگ خطرے میں ہیں...
ان بچوں پر ترس نہیں آتا تمھیں ان لڑکیوں کا کیا قصور ہے اس سب میں... ہاں"

وہ نیم بیہوش سی حالت میں تھا جب فاتح اسے چھوڑتا ہے...

"پیٹر، عباس... اسکے جسم سے بھی ایک ایک اعضاء نکال لو... اس ملک کے دشمنوں
کے لئے ہمارے دلوں میں ذرا برابر رحم نہیں..."

WWW.NEWERAMAGAZINE.COM

وہ غصے سے کہتا ہوا باہر نکل جاتا ہے...

اسکے ساتھ ساتھ حماد چل رہا تھا..

"حماد پرسوں ریڈ ڈالنے کی پوری تیاری کرو... عقیل لاشاری کو پہلا جھٹکا مل جانا چاہیے..."

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"جی سر.... لیکن بوس نے کہا تھا انکے علم میں لائے بغیر کچھ نا کریں..."

فاتح اسے رک کر دیکھتا ہے..

"تم میرے ساتھ کام کرتے ہو یا باس کے ساتھ..."

"آپکے ساتھ سر..."

"تو جو کہا ہے وہ کرو... سر سے میں بات کر لوں گا..."

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اوکے سر..."

فاتح اپنی گاڑی میں بیٹھ کر کسی کو فون ملاتا ہے...

"سر پرسوں عقیل لشاری ایک سمگلنگ کرنے والا ہے ہمیں وہاں ریڈ ڈالنے کے لئے آپکی اجازت کی ضرورت ہے..."

"کیپٹین تمھیں کب سے ہماری اجازت کی ضرورت پڑ گئی..."

میجر جنرل اس پر طنز کرتے ہیں...

"سر آپکی اجازت کے بغیر بھلا ہم کیا کر سکتے ہیں...وہاں ریڈ ڈالنے کے لئے پیپرز کی ضرورت پڑے گی..."

فاتح سیدھا کام کی بات پر آتا ہے.

"ٹھیک ہے مل جائیں گے میں تیار کرواتا ہوں... لیکن تمہارے پاس زیادہ وقت نہیں جلد از جلد اس مشن کو کمپلیٹ کرو کیپٹین..."

"سر آپکو میری طرف سے کبھی کوئی شکایت ملی ہے کیا..."

"نہیں مجھے تم پر پورا یقین ہے... اسی لئے اتنا حساس مشن تمھیں دیا ہے... اور یہاں تک کے تم نے بیسٹ ٹیم چوز کی ہے اللہ تمھیں کامیاب کرے..."

"آمین سر..."

فاتح فون کاٹ کر گاڑی کے راستے پر ڈال دیتا ہے... اسے گھر سے ایک فائل لینی تھی.

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"یار عائرہ تم یونی میں آگے ایڈ مشن کیوں نہیں لے لیتی..."

"بس میں نے آگے اور نہیں پڑھنا...الیشبا آپی آپکو کیا پتا یہ پڑھائی راتوں کی نیند حرام کر دیتی ہے..."

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ساری لڑکیاں لاؤنج میں بیٹھی باتیں کر رہیں تھیں...گھر کی عورتیں کچن میں کام کر رہیں تھیں...اور سب مرد باہر تھے...جب کہ آغا جان اپنے کمرے میں آرام کر رہے تھے...

"چھوڑو الیشبا اسکو پڑھنے کی کیا ضرورت ہے...خوبصورت ہے...اور معصوم ہونے

کاڈرامہ بھی اچھا خاصا کر لیتی ہے... اسکو تو کوئی بھی رشتہ آرام سے مل جائے گا..."

علیزے بنا سوچے سمجھے بولتی چلی جاتی ہے...

"علیزے کیسی باتیں کر رہی ہو... اور تم سے کس نے کہا ہے کہ پڑھا صرف شادی کے لئے ہی جاتا ہے... پڑھنا تو اپنے لئے ہوتا ہے... رشتوں کی تلاش کے لئے نہیں..."

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

الیشبا اس کو ٹوکتی ہے تو وہ منہ بنا کر اٹھ کر چلی جاتی ہے...

"علیزے آپی کو مجھ سے پتا نہیں کیا پرابلم ہے..."

"ایسی کوئی بات نہیں ہے بیٹا... بس وہ لہجے کی تیز ہے. میں اسے سمجھاؤں گی..."

خدیجہ بیگم ان لوگوں کی باتیں سن لیتی ہیں اسی لئے وہ عائرہ کو پیار سے کہتی ہیں...

"جی پھوپھو..."

عائرہ کی نظر فاتح پر پڑتی ہے جو ہاتھ میں فائل تھامے باہر کو جا رہا تھا... وہ اسکو دیکھتے ہی اسکے پیچھے جاتی ہے...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"سنیں..."

وہ گاڑی کا دروازہ کھولنے لگتا ہے کہ

عائرہ کی آواز پر اسے رکنا پڑتا ہے...

"بولو"

"وہ مجھے نیا موبائل لینا ہے بابا سے کہا تھا لیکن وہ فری نہیں تھے, ساحر بھائی سے بھی کہا تھا انہوں نے کہا کہ ایک دو دن میں لے جائیں گے... لیکن مجھ سے اتنا انتظار نہیں ہو گا ...اسی لئے آپ مجھے لے جائیں گے کیا..."

فاتح دو قدم اسکی طرف بڑھاتا ہے...

عائرہ اسے اپنی جانب آتا دیکھ کر ایک قدم پیچھے کو لیتی ہے...

"میں نے تمھیں منا کیا تھا نا کہ ساحر سے کہیں بھی جانے کا نہیں کہو گی پھر کیوں کہا...

"

"جب میں آپ سے کہہ سکتی ہوں تو انکو کیوں نہیں..."

"مجھے اس پر یقین نہیں..."

وہ سرد لہجے میں کہتا ہے...

"تو آپ کونسا فرشتے ہیں؟"

"تم نے تو کہا تھا تم مجھ پر یقین کرتی ہو..."

"لیکن آپ ہی نے تو کہا تھا کہ ہر کسی پر اعتبار نہیں کرنا چاہیے..."

عائرہ کی بات پر وہ کچھ پل کے لئے چپ ہو جاتا ہے... پھر جب بولتا ہے تو آواز میں سرد مہری اور اجنبیت کے سوا کچھ نا تھا.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Poetry|Interviews

"ٹھیک کہا تم نے تو پھر میرے پاس کیا کرنے آئی ہو چاچو سے کہنا تمھیں فون لا دیں ..."

وہ اپنی بات کہہ کے فل سپیڈ سے گاڑی بھگا لیتا ہے...

عائزہ یہ سب کہنا نہیں چاہتی تھی لیکن وہ فاتح کے خیالات جاننا چاہتی تھی... جو کچھ وہ اسکے بارے میں سوچتی ہے کیا فاتح بھی اسکے بارے میں وہ سب سوچتا ہے یا نہیں...

فاتح جانتا تھا جس راستے پر اس کے قدم جانا چاہتے ہیں وہاں زخموں کے سوا کچھ نہیں ملتا ...وہ خود پر ضبط کیے ہوئے تھا.... لیکن بھلا عشق پر کسی کا ضبط چلا ہے جو اسکا چلتا...وہ دیارِ عشق میں قدم رکھ چکا تھا...بس اسکا ماننا باقی تھا...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

رات کو سب ینگ جنریشن لاؤنج میں بیٹھی تھی..ہمیشہ کی طرح وہاں فاتح موجود نہیں تھا.سب ہی بڑے آغا جان کے کمرے میں موجود تھے...

"کیا لگتا ہے آغا جان نے یہ اچانک میٹنگ کیوں بلائی ہو گی..."

اسامہ تجسس بھرے لہجے میں پوچھتا ہے...

"یقیناً کسی کی شامت آئی ہو گی کیوں کہ آغا جان تبھی ایسے میٹنگ بلاتے ہیں جب کوئی بڑا فیصلہ ہونا ہو..."

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ساحر اپنا تجزیہ پیش کرتا ہے..

"خود اندر میٹنگ کر رہے ہیں باہر ہمیں تجسس کے مارے بٹھایا ہوا ہے"

عائزہ اپنے بال پیچھے کرتے ہوئے بولتی ہے... ساحر اسے اپنی نظروں کے حصار میں لیتے ہوئے کہتا ہے...

"تم فکر نا کرو تمہاری پڑھائی سے متعلق کوئی بات نہیں ہو گی.."

سب ساحر کی بات پر ہنسنے لگتے ہیں سوائے علیزے کے...

"ارے فاتح بھائی آپ کہاں جا رہے ہیں یہاں ہمارے ساتھ آ کر بیٹھیں نا..."

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسامہ فاتح کو مخاطب کرتا ہے جو اپنے کمرے کی طرف ہی جا رہا تھا...وہ ابھی تھکا ہوا آیا تھا لیکن اسامہ کو انکار نہیں کر سکا...اسی لئے انکے بیچ میں آ کر بیٹھ گیا...علیزے اسے بیٹھتا دیکھ کر خوش ہوتی ہے....

"سب لوگ کہاں ہیں..."

فاتح ادھر ادھر دیکھتا ہوا پوچھتا ہے...

"آغا جان کے کمرے میں خاص قسم کی میٹنگ ہو رہی ہے... سب وہیں ہیں..."

"ہاں شاید عائرہ آپی کی پڑھائی کے بارے میں گفتگو ہو رہی ہو..."

نور ہنستے ہوئے کہتی ہے..

"ہاں تو ہوتی رہے میں نے کونسا انکے کہنے پر ایڈمیشن لے لینا ہے..."

عائرہ کی بات پر وہاں پر سب قہقہ لگا کر ہنستے ہیں... جب کہ علیزے منہ بنا کر رہ جاتی ہے

...

"مجھے پتا ہے اندر کیا بات ہو رہی ہے..."

فاتح اسامہ کو دیکھتے ہوئے کہتا ہے...

"کیا مطلب... کیا بات ہو رہی ہے..."

"الیشبا اور حور کی شادی کی باتیں ہو رہیں ہیں..."

فاتح کمال اطمینان سے انکے سر پر بمب پھینکتا ہے... الیشبا ساحر کی طرف دیکھتی ہے جو

سب سے بے نیاز فون میں مصروف تھا... حور اور اسامہ کی نظریں بھی ملتی ہیں...

ان تینوں کی رنگت پل میں بدلتی ہے...

"واقعی.... یسسس خوب مزہ آئے گا... افففف میرا اتنا دل کر رہا تھا الیشبا آپی شاپنگ کرنے کا... اب میں بہت ساری شاپنگ کروں گی..."

عائرہ اکسائٹڈ ہوتے ہوئے کہتی ہے...

فاتح اسکی طرف دیکھتا ہے جس کا چہرہ خوشی سے دمک رہا تھا...

اسی وقت سب گھر والے لاؤنج میں آتے ہیں سب لڑکے لڑکیاں نیچے بیٹھ جاتے ہیں تا کہ بڑے صوفوں پر بیٹھ سکیں. سب کے بیٹھنے کے بعد سب آغا جان کی طرف دیکھتے ہیں...

"بچوں آپکے بڑوں نے مل کر ایک فیصلہ کیا ہے..."

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سب تجسس سے انہیں دیکھتے ہیں...

"اسی ہفتے کے آخر میں سادگی سے الیشبا اور ساحر کا,اور حور اور اسامہ کا آپس میں نکاح کر دیا جائے گا..."

ان تینوں کے رکے ہوئے سانس بحال ہوتے ہیں...جب کہ ساحر حیرانی سے آغا جان کو دیکھ رہا تھا اسے یقین نہیں آ رہا تھا اسکی محبت کی عمر اتنی کم ہو گی....

وہ عائرہ کی طرف دیکھتا ہے جسکے چہرے پر زمانے بھر کی خوشی تھی...

"کسی کو ہمارے فیصلے سے کوئی اعتراض تو نہیں..."

سب نفی میں سر ہلاتے ہیں...

"علیزے کے لئے بھی ایک رشتہ دیکھا ہے ہم نے... انشاللہ اس نکاح کے بعد اسکی بات بھی اگے چلائیں گے..."

علیزے کو آغا جان کی بات سن کر شاک لگتا ہے... وہ فاتح کی طرف دیکھتی ہے جو عائرہ کی طرف دیکھ رہا تھا... علیزے کو اس وقت عائرہ سے شدید نفرت محسوس ہوتی ہے...

فاتح رات کو ٹیریس پر کھڑا تھا اپنے پیچھے کسی کی موجودگی محسوس کر کے وہ مڑتا ہے...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"تم اس وقت یہاں؟"

"نیند نہیں آرہی تھی سوچا کھلی ہوا لے لوں..."

عائرہ اسکے ساتھ کھڑی ہوتی ہوئی کہتی ہے...

فاتح خاموشی سے نظریں آسمان پر جما دیتا ہے...

"آپ مجھ سے ناراض ہیں کیا؟"

"نہیں میں کیوں تم سے ناراض ہونے لگا..."

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ عائرہ کی جانب دیکھتے ہوئے کہتا ہے.

"مجھے لگا شاید آپ صبح والی بات پر..."

"نہیں تم نے جو کہا تھا سہی کہا تھا..."

"ایک بات پوچھوں؟"

"پوچھو"

"کیا آپکو کبھی کسی سے محبت ہوئی.."

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھتی ہے...

فاتح کچھ پل اسکی آنکھوں میں دیکھتا رہتا ہے لیکن پھر نظر چرا جاتا ہے...

"نہیں... محبت جیسا لفظ میری زندگی میں معنی نہیں رکھتا..."

اسکے اتنی بے دردی سے کہنے پر عائرہ کی آنکھوں میں نمی آجاتی ہے.

"میں نے سنا ہے تہجد کی نماز میں جو مانگیں وہ مل جاتا ہے..."

"اچھا تم نے کیا مانگنا ہے؟"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فاتح آسمان کی طرف نظر ٹکا کر پوچھتا ہے...

"آپکو..."

فاتح ایک جھٹکے سے اسکی طرف دیکھتا ہے اسکی آنکھیں پل میں سرد ہوئی تھیں...

"مجھ سے دور رہو عائرہ ورنہ جل جاؤ گی..."

"عشق بھی تو ایک آگ ہی ہے جس میں میں جل رہی ہوں..."

"تم ابھی بچی ہو فضول کی باتیں مت سوچو..."

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اب اتنی بھی بچی نہیں ہوں..."

عائرہ منہ بنا کر کہتی ہے.

"جس دن میری حقیقت معلوم ہو گئی نا اس دن خود دور بھاگو گی مجھ سے..."

"کیوں ایسی کیا ہے آپکی حقیقت ؟آپ جو بھی ہیں جیسے بھی ہیں مجھے قبول ہیں..."

"تمہارا دماغ خراب ہو چکا ہے....دعا کرو عائرہ مجھے کبھی تم سے محبت نا ہو...ورنہ تم بہت پچھتاؤ گی..."

فاتح یہ کہہ کر جانے لگتا ہے...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"لیکن میں دعا کروں گی کہ آپکو مجھ سے عشق ہو جائے فاتح...آپکو میرے سوا اور کوئی دکھائی نا دے..."

"اگر ایسا ہو گیا عائرہ تو تم چاہ کر بھی مجھے خود سے دور نہیں کر پاؤ گی..."

فاتح دل میں سوچ کر وہاں سے چلا جاتا ہے...

گھر میں شادی کی تیاریاں شروع ہو چکی تھیں... وہیں دوسری طرف فاتح ریڈ مارنے کے لئے جگہ پر پہنچ گیا تھا

...

وہاں بہت ساری بوٹس تھی جنہیں دیکھ کر لگ نہیں رہا تھا کہ یہاں کیا کام ہونے والا ہے...

وہاں کھڑی ایک بوٹ میں بڑے بڑے ڈبے رکھے جا رہے رہے... فاتح کو سمجھ آ گیا تھا کہ ان ڈبوں میں کیا ہے... وہ اپنی ٹیم کو اشارہ کرتا ہے.

اشارہ ملتے ہی انکی طرف سے فائرنگ سٹارٹ ہو جاتی ہے...

دونوں طرف سے بھرپور جوابی کاروائی ہو رہی تھی... وہ لوگ کچھ ہی دیر میں انکے بہت سے بندے پکڑ بھی چکے تھے... اور بہت سوں کو انکے انجام تک پہنچا چکے تھے...

پیٹر حماد اور عباس آگے بڑھ کر صندوق نما ڈبے کھولتے ہیں جن میں ڈری سہمی سی لڑکیاں بیٹھی تھیں...

بہت احتیاط سے انہیں گاڑیوں میں بٹھایا جاتا ہے...

"اتنی جرت ان لوگوں کی کروڑوں کا نقصان کروادیا میرا... فتح میر.... اسکو تو میں چھوڑوں گا نہیں. ایسی جگہ وار کروں گا کہ پچھتائے گا مجھ پر ہاتھ ڈالنے سے"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عقیل لشاری اس وقت غصے سے پاگل ہو رہا تھا. فاتح ایک ایک کر کے اسکے بڑے بڑے نقصان کر رہا تھا... اور جو لوگ اسکے ہاتھ لگے تھے وہ اسکے خلاف گواہی دے سکتے تھے....

"اس فاتح کی بھی کوئی نا کوئی کمزوری ضرور ہو گی پتا لگاؤ اسکے بارے میں..."

وہ اپنے سامنے کھڑے آدمی کو حکم دیتا ہے... جو سر ہلا کر چلا جاتا ہے.

ساحر کو کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ کیا کرے...

جب سے اسکو یہ پتا چلا تھا کہ یہ سب آغا جان کو فاتح نے کرنے کو کہا ہے اسے اور غصہ آ رہا تھا اسی غصے میں وہ فاتح کے خلاف فائل کھول چکا تھا...

لیکن اسے اسکے خلاف ایک ثبوت بھی نہیں مل پا رہا تھا...

وہ اپنا سر ہاتھوں میں گرا لیتا ہے اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی... وہ عائرہ کو کھونا نہیں چاہتا تھا... لیکن وہ بھول گیا تھا.. کہ جسے پایا ہی نا ہو اسے کھونے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا...

فاتح کو عقیل لشاری کا اتنا بڑا نقصان کر کے بہت خوشی ہو رہی تھی...اسے بس اسکے پاس سے ان بچوں کو چھڑوانا تھا...جن کے اعضاء نکال کر وہ آگے بیچنے والا تھا...

وہ جو کام کرتا تھا اس میں وہ نہیں چاہتا تھا کہ کوئی بھی اسکی کمزوری بنے..

لیکن اب اسکا دل اسکے ساتھ بغاوت کر رہا تھا.اسے لگ رہا تھا کہ عائرہ نے بہت.

شدت سے دعا مانگی تھی...

اسکی دعا قبول ہو گئی تھی...فاتح سکندر میر کو عائرہ محمود سے عشق ہو گیا تھا.وہ دیارِ عشق کا مسافر بن چکا تھا...

اب بس اسے پانے کی جنگ جیتنی تھی...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آج نکاح کا دن تھا. کہیں کسی کے دل کی خوشی اسکی آنکھوں سے جھلک رہی تھی...تو کہیں کسی کے دل میں حشر برپا تھا...

ساحر کو شادی کے لئے راضی ہونا پڑا تھا. کیوں کہ وہ اپنی بہن کی وجہ سے مجبور ہو گیا تھا
...

نکاح کی رسم ادا ہو گئی تھی...

الیشبا کو ساحر کے اور حور کو اسامہ کے نکاح میں دے دیا گیا تھا...ان چاروں کی جوڑی بہت حسین لگ رہی تھی....

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تو وہیں دوسری طرف عائرہ اور فاتح بھی کسی سے کم نہیں لگ رہے تھے...

فاتح کی تو نظریں ہی عائرہ پر سے نہیں ہٹ رہیں تھیں...

الیشبا کو ساحر کے اور حور کو اسامہ کے کمرے میں لا کر بیٹھا دیا گیا تھا...

باقی سب اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے تھے...

سب کے جانے کے بعد فاتح آغا جان کے کمرے میں جاتا ہے...

وہ بیڈ پر لیٹے کوئی کتاب پڑھ رہے تھے فاتح کو اپنے کمرے میں دیکھ کر انہیں کافی حیرانی ہوتی ہے...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"میں آپکو ڈسٹرب تو نہیں کیا..."

فاتح وہاں رکھی چیئر پر بیٹھتے ہوئے پوچھتا ہے...

"نہیں نہیں بیٹا... سب خیریت ہے نا؟"

"جی ابھی تک تو سب ٹھیک ہے...مجھے آپ سے کچھ بات کرنی تھی..."

"بہت بوڑھا ہو گیا ہوں میں... کوئی ایسی بات نا کر جانا میرا دل بہت کمزور ہے..."

"ارے نہیں آغا جان... آپکو کس نے کہا آپکا دل کمزور ہے.. کوئی فاتح سکندر میر سے پوچھے تو وہ کہے گا کہ آغا جان سے سخت دل کسی کا ہو ہی نہیں سکتا..."

آغا جان غور سے اسے دیکھتے ہیں.

"میرا بھی تمہارے بارے میں یہی خیال ہے..."

فاتح انکی بات پر ہنس دیتا ہے...

"ہماری کوئی بھی بات طنز کے بغیر نہیں ہو سکتی کیا... میں آج بہت خوش ہوں آغا جان آپکی کوئی بھی بات بری نہیں لگے گی... سوائے ایک کہ..."

"وہ کیا..."

"میری شادی پر انکار مجھے اچھا نہیں لگے گا آغا جان..."

آغا جان چونک کر اسے دیکھتے ہیں...

"مجھے تمہاری شادی سے انکار کیوں ہو گا... میں تو خود چاہتا ہوں تم شادی کر لو... میں تو بہت خوش ہوں..."

"بہت اچھی بات ہے آغا جان آپکو خوش ہونا بھی چاہیے... ویسے بھی آج چار کا فرض پورا ہوا کل دو کا ہو جائے گا..."

"کیا مطلب؟"

"کل آپ محمود چاچو سے میرے اور عائرہ کے رشتے کے بارے میں بات کریں گے... "

"میں ایسا کچھ نہیں کروں گا... محمود کبھی نہیں مانے گا..."

"اس گھر میں آج بھی آپکے فیصلے مانیں جاتے ہیں آغا جان...اور چاچو بھی آپکے فیصلے کے آگے سر جھکائیں گے..."

"تمہارے باپ نے مانی تھی کیا میری بات؟"

"محمود چاچو تو نافرمان بیٹے نہیں ہیں نا...آپکی بات مان لیں گے."

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"دیکھو فاتح...عائرہ...وہ بھی کبھی نہیں مانے گی دیکھو بیٹا اس دنیا میں تم جس لڑکی پر ہاتھ رکھو گے میں اس سے تمہاری شادی کروادوں گا..."

"مجھے عائرہ کے سوا اور کوئی نہیں چاہیے...اگر آپ نے اس سے میری شادی نہ کروائی تو میں یہ گھر چھوڑ کر چلا جاؤں گا...آگے آپکی مرضی پوتا چاہیے یا بیٹے اور پوتی کی

رضامندی..."

فاتح اٹھ کر دروازہ کھولتا ہے اور مڑ کر آغا جان کو دیکھتا ہے...

"آغا جان میں ز د میں اپنے باپ سے بھی آگے ہوں... مجھے کوئی بھی غلط قدم اٹھانے پر مجبور مت کریئے گا..."

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فاتح یہ کہہ کر جا چکا تھا... لیکن آغا جان کو گہری سوچ میں ڈال گیا تھا...

ساحر کمرے میں آیا تو الیشبا بیڈ پر بیٹھی اسی کا انتظار کر رہی تھی...

وہ اسکے سامنے آکر بیٹھتا ہے... وہ نظر لگ جانے کی حد تک پیاری لگ رہی تھی...

"الیشبا... تم اس رشتے سے پہلے میری بہت اچھی دوست رہ چکی ہو... اسی لئے میں تم سے سچ کہوں گا... یہ شادی میں نے بڑوں کی وجہ سے کی ہے... میرے دل میں تمہارے لئے بہت عزت ہے لیکن میں تم سے محبت نہیں کرتا... تمھیں اس رشتے میں سب کچھ ملے گا نہیں مل پائے گی تو میری محبت..."

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

الیشبا یک ٹک اسے دیکھتی رہتی ہے. اسکی آنکھ سے آنسو گرتا ہے لیکن وہ خود کو سنبھال کر مسکراتی ہے...

"کوئی بات نہیں آپ مجھے عزت دے دیے گا بدلے میں میں آپکو محبت دے دوں گی ...میں نہیں جانتی آپ یہ سب کیوں کہہ رہے ہیں میں پوچھوں گی بھی نہیں... لیکن بس اتنا کہوں گی کہ... ہم کوشش تو کر سکتے ہیں نا اس رشتے کو نبھانے کی..."

ساحر مسکرا کر سر اثبات میں ہلا دیتا ہے...

آغا جان کو جتنا یہ سب مشکل لگ رہا تھا اتنا تھا نہیں... محمود صاحب فاتح کے رشتے کے لئے مان جاتے ہیں...

فاتح کے کہنے پر ایک مہینے بعد کی نکاح کی تاریخ رکھ دی جاتی ہے...

عائرہ کی خوشی کی کوئی انتہا نا تھی...

جبکہ علیزے کو عائرہ سے بے پناہ نفرت محسوس ہو رہی تھی... وہ فاتح سے شادی کرنے کے لئے کچھ بھی کر جانا چاہتی تھی...

رات کو عائرہ کو خوشی کے مارے نیند نہیں آ رہی تھی... وہ اٹھ کر روم سے باہر آ جاتی ہے اسے پتا تھا فاتح اس وقت ٹیریس پر ہو گا...

وہ فاتح کے ساتھ آکر کھڑی ہو جاتی ہے وہ اسے دیکھ کر مسکراتا ہے...

عائرہ اسکے چہرے پر الگ سی چمک دیکھ رہی تھی...

"اتنی جلدی ہار مان لیں گے سوچا نہیں تھا..."

"کیا کریں کسی کی دعاؤں میں بڑا اثر تھا...بندا ایک پل میں ڈھیر ہو گیا..."

عائرہ اسے انداز پر ہنس دیتی ہے...

"آپکو پتا ہے کل تک آپ اس چاند کی مانند لگتے تھے... نظروں کے سامنے لیکن پہنچ سے دور..."

"اور اب؟"

"اب لگتا ہے جیسے آپ اب بھی وہی چاند ہیں... لیکن میں وہ آسمان بن گئیں ہوں... چاند جس کے بہت قریب ہے."

عائزہ کی آنکھوں میں ایک جہاں آباد تھا...

"اتنی محبت ہے تمھیں مجھ سے؟"

عائزہ نفی میں سر ہلاتی ہے... فاتح کو لگتا ہے اسکی دھڑکن رک گئی ہو...

"مجھے آپ سے عشق ہے...فاتح میر...آپ میری زندگی کا حاصل بن چکے ہیں..."

"فاتح میر بھی تم سے عشق کرتا ہے...عائرہ... تمہارے بغیر جینے کا تصور بھی نہیں کر سکتا..."

"ایک بات بتائیں..اس دن آپ کچھ کہہ رہے تھے کہ آپکی اصلیت جان کر آپ سے دور بھاگوں گی میں... کس بارے میں بات کرر ہے تھے آپ؟"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فاتح کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہو جاتی ہے.اسکا چہرے پر پریشانی صاف دکھائی دے رہی تھی...

"عائرہ.. تمھیں مجھ پر بھروسہ ہے نا؟"

وہ اثبات میں سر ہلاتی ہے.

"بس تم مجھ پر یونہی یقین کرتی رہنا...

وقت آنے پر میں ساری سچائی تمھیں خود بتاؤں گا... لیکن ابھی میں مجبور ہوں تمھیں کچھ نہیں بتا سکتا..."

"آپ فکر نا کریں فاتح... ہر رشتے کی بنیاد ایک دوسرے پر کیے جانے والا بھروسہ ہوتا ہے... اور مجھے آپ پر پورا بھروسہ ہے... بس اس یقین کو کبھی ٹوٹنے مت دیے گا...

"

"اب میں چلتی ہوں... بہت دیر ہو گئی ہے..."

عائرہ کہتے ہی چلی جاتی ہے...اور فاتح نظریں آسمان پر جما دیتا ہے.

"تم میرا عشق ہو عائرہ تم سے جدا ہوا تو مر جاؤں گا... تمھیں ابھی اپنی سچائی نہیں بتا سکتا... لیکن جیسے ہی یہ مشن پورا ہو جائے گا... تمھیں سب سچ بتادوں گا..."

ولیمے کی تقریب کافی بڑے پیمانے پر رکھی گئی تھی...کیوں کہ نکاح سادگی سے کیا گیا تھا اسی لئے اب ولیمہ دھوم دھام سے کیا جا رہا تھا ولیمے میں ہر کسی کو بلایا گیا تھا...وہیں پر عائرہ اور فاتح کی ایک چھوٹی سی منگنی بھی کی گئی تھی.

کچھ کی آنکھوں میں رشک تھا تو کچھ کی نگاہوں میں حسد اور نفرت...

فاتح اور عائرہ ایک ساتھ بہت اچھے لگ رہے تھے...ان دونوں کو ایک دوسرے کے

ساتھ خوش اور مطمئن دیکھ کر آغا جان کے دل کو بھی سکون پہنچا تھا...

دن گزرتے جا رہے تھے... فاتح عقیل لشاری کے خلاف بہت سے ثبوت اکھٹے کر چکا تھا...

ان دونوں کی شادی میں صرف ایک ہفتہ رہ گیا تھا...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سبکی تیاریاں زوروں شور سے چل رہیں تھیں فاتح نے نکاح کا جوڑا عائرہ کو اپنی پسند کا دلوایا تھا... وہ دونوں شاپنگ مال میں تھے...

جہاں کوئی اور بھی ان دونوں کو دیکھ چکا تھا.

"فاتح میں تمھیں اس چیز کی اجازت نہیں دوں گا... یہ بہت زیادہ رسکی ہے یار... اور ہمارے اصولوں کے خلاف بھی ہے..."

"سر میں اسی لئے اس فیلڈ میں نہیں آنا چاہتا تھا... جہاں اپنے ملک کو بچانے کے لئے بھی اصولوں پر عمل کرنا پڑے... لیکن آپ چاہتے تھے کہ قانونی طور پر ان جیسے لوگوں کو سزا دوں."

فاتح خود عقیل لشاری کے گھر پر بنا وارنٹ کے ریڈ مارنا چاہتا تھا اسی بات پر اسکی جنرل سے بحث ہو رہی تھی...

"مجھے اوپر بھی جواب دینا ہوتا ہے فاتح..."

"لیکن مجھے صرف اسی کو جواب دینا ہے جو سب سے اوپر ہے... مجھے اور کسی کا خوف نہیں"

"تمہاری یہی بے خوفی مجھے ڈرائے رکھتی ہے فاتح....اس آرمی اور اس ملک کو تم جیسے لوگوں کی ضرورت ہے یار... میں تمھیں کچھ ہونے نہیں دے سکتا."

"میرا اس دنیا میں صرف ایک ہی مقصد ہے اس ملک کے دشمنوں کا نام و نشان مٹا دینا..."

اسکی آنکھوں میں چنگاری جل رہی تھی.

"ٹھیک ہے اگر یہ آپریشن تم خود کرنا چاہتے ہو مجھے کوئی اعتراض نہیں... لیکن ہاں یاد

رکھنا تمھیں اسکے خلاف کچھ مل سکے اگر تم خالی ہاتھ لوٹے تو برا پھنس سکتے ہو..."

"سر آپ فکر مت کریں..."

فاتح عقیل لشاری کے گھر پر پہنچ چکا تھا لیکن وہ اور اسکا ساتھ دونوں وہاں سے فرار ہو چکے تھے....

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسکے گھر پر چھاپہ مارا گیا تھا... وہاں سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور ڈرگز ملے تھے اسکے بہت سے آدمی بھی پکڑے گئے تھے...

جو اسکو سزا دلوانے کے لئے کافی تھے... یہ فاتح کی بہت بڑی کامیابی تھی. لیکن اسے عقیل لشاری کے بھاگ جانے پر افسوس تھا...

عقیل لشاری غصے سے کھولتا ہوا فارم ہاؤس آیا تھا...

"اتنا برا پھنسایا ہے اس کمینے انسان نے... لیکن وہ جو بھی کرلے میری اگلی ڈیل کو روک نہیں سکتا..."

"سر دو تین ہفتے لگ جائیں گے اس کام میں اب کیوں کہ ہر طرف سے ہم پر نظر رکھی جا رہی ہے بہت سنبھل کر قدم اٹھانے پڑیں گے ہمیں..."

اسکا خاص آدمی کہتا ہے.

"ٹھیک کہہ رہے ہو تم... میں نے تم سے کہا تھا اس لڑکی کا پتا کیا جو اس افسر کے ساتھ دیکھی تھی..."

"جی سر وہ فاتح میر کی کزن اور منگیتر ہے... اس جمعہ کو ان دونوں کی شادی ہے..."

اسکی بات سن کر عقیل لشاری زور سے ہنسنے لگتا ہے...

"ہاہاہا... اب مزہ آئے گا... اگر اس نے کوئی بھی مسئلہ کیا تو اسکی بیوی کو اٹھالانا..."

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عقیل لشاری کو گرفتار کرنے کے آرڈرز جاری ہو گئے تھے.

عائرہ آج مایوں میں بیٹھی تھی کل اسکا نکاح تھا...

فاتح اب تک گھر نہیں آیا تھا...وہ عقیل لشاری کے لوگوں سے خود پوچھ کچھ کر رہا تھا
....

سب لوگ اپنے اپنے کمروں میں سونے جا چکے تھے...کیوں کہ سب نے کل جلدی اٹھنا تھا...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

گھر میں صرف تین نفوس تھے جو جاگ رہے تھے...

ایک کو خوشی کے مارے نیند نہیں آ رہی تھی....

تو دوسرے کو اسکی خوشی دیکھ کر نیند نہیں آ رہی تھی...

اور تیسرے کو دوسرے کا دکھ اسکی الجھن دیکھ کر....تینوں ہی جاگ رہے تھے اور ان تینوں کے جاگنے کا سبب وہ خود تھے....

عائرہ ٹیریس پر کھڑی اپنے کل کے بارے میں سوچ رہی تھی...

اسے یہ سب ایک حسین خواب کی طرح لگ رہا تھا.

"عائرہ..."

ساحر کی آواز پر وہ پیچھے مڑ کر دیکھتی ہے...

وہ سرخ آنکھوں اور بکھرے حلیے میں اسکے سامنے کھڑا تھا...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسکو دیکھ کر لگ رہا تھا کہ کتنی راتیں اس نے رت جگے میں کاٹی ہیں...

"ساحر بھائی آپ یہاں..؟"

"تم نے اپنے ہاتھوں پر اسکے نام کی مہندی لگائی ہے اور وہ اپنے ہاتھوں کو لوگوں کے

خون سے رنگ رہا ہے..."

ساحر تلخی سے کہتا ہے...

"آپ جانتے ہیں آپ کیا کہہ رہے ہیں ساحر بھائی؟"

عائرہ غصے سے پوچھتی ہے...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"بہت اچھے سے جانتا ہوں... لیکن تم سچائی نہیں جانتی..."

"مجھے شوق بھی نہیں ہے آپکی کسی قسم کی جھوٹی سچائی جاننے کا.."

عائرہ اسکے سائیڈ سے نکلنے کی کوشش کرتی ہے لیکن ساحر اسکا ہاتھ پکڑ کے اسے روک

دیتا ہے...

"عائرہ اس پر یقین کر کے تم پچھتاؤ گی..."

"ان پر یقین کر کے پچھتالوں گی...آپ پر یقین کر کے انکی نظروں میں گروں گی نہیں
..."

"اتنی محبت کرتی ہو اس سے؟"

"ہاں بہت...آپکی سوچ سے بھی زیادہ...ساحر بھائی اگر پوری دنیا بھی انکے خلاف
کھڑی ہو نا...تب بھی میں انکے ساتھ کھڑی ہوں گی...اتنا بھروسہ ہے مجھے ان پر...
وہ میری سانسوں میں بستے ہیں...میری دھڑکنوں میں دھڑکتے ہیں..."

ساحرا سے افسوس سے دیکھتا ہے...

"یہ جو بت تم نے بنایا ہوا ہے نا عائرہ ایک دن ٹوٹ جائے گا...اور اس وقت سب فاش ہو جائے گا...مجھے افسوس ہے کہ اس دن تمھیں کتنی تکلیف ہو گی..."

"ایسا کبھی نہیں ہو گا...میرا عشق میرا ایمان ہے..."

عائرہ اسے ساکت چھوڑ کر چلی جاتی ہے...وہ بر وقت دیوار کا سہارا لیتا ہے...وہ زمین پر بیٹھتا چلا جاتا ہے.

الیشبا وہیں کھڑی سب سن چکی تھی...وہ واپس پلٹ جانا چاہتی تھی...لیکن ساحر کی حالت اس سے دیکھی نہیں گئی...وہ اسکے قریب جا کر گھٹنوں کے بل بیٹھتی ہے...

"ساحر...آپ ٹھیک ہیں...؟

"وہ...اسے اتنا چاہتی ہے...کوئی کسی سے اتنی محبت کیسے کر سکتا ہے کہ سچ سامنے کھڑا

اسکا مزاک اڑا رہا ہو... اور وہ اس پر یقین ہی نا کرے."

"آپ عائرہ سے محبت کرتے تھے..."

الیشبا بڑے ضبط سے پوچھتی ہے وہ رونا نہیں چاہتی تھی لیکن آنسو بار بار اس سے بغاوت کر رہے تھے.

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"میں نے اس سے بہت محبت کی... لیکن وہ مجھے کیوں نہیں ملی یار... فاتح ہر بار کی طرح یہ بازی بھی جیت گیا... لے گیا اسے مجھ سے دور..."

"اسکی محبت میں آپکی محبت سے زیادہ شدت ہو گی..."

"وہ اس پر بہت یقین کرتی ہے...اسکی ہر بات اسکے دل پر پتھر کی لکیر ہے...وہ تو اسکے قدموں پر اپنے قدم رکھتی ہے...میں نے اسے کہا اسے سچ دکھانے کی کوشش بھی کی ...لیکن اس نے میرا یقین ہی نہیں کیا...کیا تم بھی مجھ پر یقین نہیں کرتی... تمھیں بھی لگتا ہے میں جھوٹ کہہ رہا ہوں..."

وہ بہت ٹوٹا ہوا تھا...الیشبا کو اس پر بہت ترس آیا..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"مجھے آپ پر پورا یقین ہے...جیسے

عائرہ فاتح پر یقین کرتی ہے میں بھی آپ پر کرتی ہوں...میں بھی آپ سے اتنی ہی محبت کرتی ہوں جتنی عائرہ فاتح سے کرتی ہے..."

"یہ جانتے ہوئے بھی کہ میرے دل میں کوئی اور ہے..."

"ہاں سب کچھ جانتے ہوئے بھی... محبت کسی سے بھی ہو جاتی ہے نا... محبت پر کس کا زور چلتا ہے."

آج نکاح کا دن تھا... سب لوگ بہت خوش تھے... عائرہ نکاح کے جوڑے میں بہت حسین لگ رہی تھی...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فاتح کو سب نے کہا تھا کہ وہ شیر وانی پہنے... لیکن اس نے سہولت سے انکار کر دیا تھا...

لیکن وہ سفید کرتا شلوار اور اوپر سفید ہی ویسٹ کوٹ میں بھی غضب ڈھا رہا تھا...

نکاح کی رسم ادا ہو گئی تھی... عائرہ کو فاتح کے نکاح میں دے دیا گیا تھا.

وہ خوش تھی تو دوسری طرف ساحر کو یہ سارا کچھ صرف کسی کی بربادی کا تماشا محسوس ہو رہا تھا...

الیشبا اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتی ہے...وہ اپنی شریکِ حیات کی طرف دیکھ کر ہلکا سا مسکراتا ہے...اسکی ہنسی کا کھوکلا پن صرف الیشبا محسوس کر سکتی تھی...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فاتح نے آغا جان سے زد کر کے رخصتی اپنے گھر کروائی تھی وہ

عائزہ کو سیف ہاؤس میں رکھنا چاہتا تھا. کیوں کہ اسے پتا تھا عقیل اسکی کمزوریوں پر وار کرے گا...

آغا جان نے اسے اس بات کی اجازت دے دی تھی.

تھوڑی دیر بعد رخصتی کر دی گئی تھی...

ساحر کو جب یہ بات پتا چلی تو وہ بہت حیران ہوا تھا کہ فاتح کا کوئی گھر بھی ہے...

اسی وقت اسکا فون بجتا ہے...

"ہیلو..."

"سر آپ نے فاتح میر پر نظر رکھنے کو کہا تھا لیکن وہ ہر بار چکما دے دیتا تھا... لیکن آج ہی مخبری ہوئی ہے. جس گھر میں وہ ابھی اپنی بیوی کو لے کر گیا ہے وہاں دو گھنٹے پہلے کسی زخمی آدمی کو لے کر جایا گیا ہے..."

"کچھ پتا ہے کون ہے وہ آدمی..."

"سر پتا چلا ہے کہ وہ عقیل لشاری کا بندا ہے... لیکن سر وہ تو آئی ایس آئی کو مطلوب ہے
..."

"ٹھیک ہے تم نظر رکھو اس پر..."

وہ فون کاٹ دیتا ہے...

"آخر تم کر کیا رہے ہو فاتح؟"

فاتح کو یہ فیصلہ اچانک ہی کرنا پڑا تھا. کیوں کہ اگر وہ اس وقت گھر سے باہر جاتا تو عائرہ کو سمجھانا اسکے لئے مشکل ہو جاتا.

وہ عائزہ کو روم میں بیٹھا کر خفیہ راستے سے سیل میں جاتا ہے...

"کہاں ہے وہ؟"

وہ آتے ہی عباس سے پوچھتا ہے...

"سر سیل کے اندر..."

"اور سارے گارڈز کہاں ہے دروازے پر بھی کوئی نہیں تھا."

"سر میں نے بھابھی کی وجہ سے انہیں احتیاطاً یہاں سے بھیج دیا تھا..."

فاتح سر ہلا کر اس سیل میں چلا جاتا ہے جہاں عقیل کا آدمی شبیر موجود تھا...

شبیر کافی زخمی حالت میں کرسی کے ساتھ بندھا تھا...اسکے پاس ہی الیکٹرک کرنٹ دینے کی مشین رکھی تھی....

فاتح اسکے سامنے ہی کرسی پر بیٹھا تھا....

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"میرا وقت بہت قیمتی ہے...اس لیے تیرے لئے یہی بہتر ہے کہ بغیر وقت ظائع کیے بولنا شروع کر...وہ بچے کہاں ہیں؟"

"میں کچھ نہیں بتاؤں گا اگر کچھ بھی بتایا تو وہ مجھے مار دے گا..."

"تو یہاں سے زندہ بچے گا تو وہ تجھے مارے گا نا...چل ایک ڈیل کرتے ہیں تو مجھے سب جلدی جلدی بتا میں تیری موت آسان کر دوں گا...ورنہ خدا کی قسم تجھ پر قہر بن کر

ٹوٹوں گا..."

فاتح اسکے قریب جھکتا ہوا ٹھہرے ہوئے سرد لہجے میں کہتا ہے...

عائرہ اپنے کمرے میں بیٹھی فاتح کا انتظار کر رہی تھی. اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ فاتح کو اس وقت ایسا کیا کام یاد آ گیا ہے. کہ وہ اسے کمرے میں چھوڑ کر چلا گیا ہے...

فون کی آواز اسے اپنی طرف متوجہ کرتی ہے...

کسی اناؤن نمبر سے فون آ رہا تھا...

وہ فون اٹھا کر کان سے لگاتی ہے...

"ہیلو"

"اپنے شوہر کا وحشیانہ روپ دیکھنا چاہتی ہو... تو نیچے جاؤ وہاں ایک بک ریک بنا ہوگا... اس میں راز کے نام کی بک نکالنا سچ اپنے آپ تمہارے سامنے آ جائے گا..."

"کیا بکواس کر رہے ہو کون ہو تم؟"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اگر جاننا چاہتی ہو کہ تمہارا شوہر اس وقت تمھیں چھوڑ کر کہاں گیا ہے. تو جاؤ اور دیکھو ...سچ تمہارا انتظار کر رہا ہے..."

فون کٹ گیا تھا... وہ جو کوئی بھی تھا آگ لگا چکا تھا... بس اب اس میں دو دلوں کو جلنا تھا...

عائرہ وہاں جانا نہیں چاہتی تھی... لیکن کبھی ساحر کی باتیں اور کبھی اس اجنبی کی باتیں اس کے ذہن میں گھوم رہیں تھیں...

وہ اپنی شادی کا جوڑا سنبھالتے ہوئے سیڑیاں اتر رہی تھی...

سیڑیوں کے پچھلی طرف بنے بک ریک کے سامنے آ کر اس نے وہ کتاب ڈھونڈنی چاہی... اسکے جسم کا ایک ایک اعضاء شدت سے یہ دعا کر رہا تھا... کہ یہ سب جھوٹ ہو وہاں کوئی ایسی کتاب ہو ہی نا... لیکن اسے وہ کتاب دکھائی دے گئی تھی...

وہ بہت ہمت کر کے اس کتاب کو وہاں سے ہٹاتی ہے. کتاب کے ہٹتے ہی شیلف ایک طرف ہو جاتا ہے...

اسے لگا جیسے کوئی ڈراؤنا خواب اپنے سچ ہونے کی پوری کوشش کر رہا ہو....

شیلف کے ہٹتے ہی وہ اندر کی جانب بڑھتی ہے وہاں ایک الگ ہی دنیا تھی....

جابجا بنے سیلز...اسکے اندر موجود زخمی لوگ...اسے اس سب سے وحشت ہو رہی تھی...آگے جاؤ تو کہیں سے فاتح آوازیں آرہیں تھی...وہ دل تھام کر آگے بڑھتی ہے...

"کمینوں تمھیں ان لوگوں کو اذیت دیتے ہوئے سکون ملتا ہے..."

فاتح کو وہ آدمی سب بتا چکا تھا...فاتح کو اسکی باتیں سن بے تحاشا غصہ آتا ہے وہ پاس پڑے کرنٹ پر ہاتھ رکھ کر بھول جاتا ہے...

وہ آدمی وہیں تڑپ کر مر گیا تھا... سسکی کی آواز سے فاتح اور عباس کی نظریں پیچھے کی طرف جاتی ہیں فاتح ایک جھٹکے سے اپنی جگہ سے کھڑا ہوتا ہے...

شاید کوئی پہلی دلہن ہو گی جو اپنی شادی کی پہلی رات شوہر کو کسی کا قتل کرتے دیکھ رہی ہو... وہ شادی کے جوڑے میں کھڑی اپنی بربادی دیکھ رہی تھی...

عائزہ بے جان نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی... وہ دو قدم پیچھے کی طرف لیتی ہے فاتح تیزی سے اسکے قریب آتا ہے... وہ کچھ کہنے ہی لگتا ہے کہ عائزہ ہاتھ اٹھا کر روک دیتی ہے...

"سارے بھرم... سارا مان ٹوٹ گیا... کہا تھا نا فاتح خود سے زیادہ آپ پر یقین کیا ہے توڑیے گا نہیں اسے... لیکن آپ نے تو یقین کے ساتھ مجھے بھی توڑ دیا."

کیسا ہارا ہوا لہجہ تھا... فاتح کا دل کٹ کر رہ گیا...

"عائرہ"

فاتح کے کچھ بولنے سے پہلے ہی اسکا وجود ڈھے گیا...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ دلہن کے روپ میں سجھی سنوری سی ہوش وحواس سے بیگانا بیڈ پر لیٹی تھی...فاتح

اسکے سامنے رکھی چیئر پر پُر سوچ نظریں اس پر گاڑے بیٹھا ہوا تھا...

اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی... کہ عائرہ کو اس جگہ کے بارے میں پتا کیسے چلا. لیکن یہ تو طے تھا جس نے بھی یہ خبر اس تک پہنچائی ہے اس کا عبرت ناک انجام فاتح کے ہاتھوں ہی ہونا تھا...

رات سے صبح ہونے والی تھی لیکن عائرہ کے وجود میں کوئی جنبش نہیں ہوئی تھی.

صبح ان لوگوں نے واپس گھر بھی جانا تھا آغا جان کا حکم تھا کہ وہ لوگ ناشتہ گھر آ کر کریں
.

لیکن فاتح عائرہ کو اس حالت میں وہاں لے کر نہیں جا سکتا تھا... چوڑیوں کی آواز اسے اپنی طرف متوجہ کرتی ہے...

عائرہ کو ہوش آرہا تھا. وہ اپنے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بمشکل آنکھیں کھولتی ہے...

سارا واقعہ جیسے ہی اسکے ذہن میں آتا ہے اسکی آنکھیں نم ہو جاتی ہیں...

پورے کمرے میں نظر دوڑا کر اسکی نظر اپنے سامنے بیٹھے فاتح پر پڑتی ہے... جو اسے پریشان نگاہوں سے تک رہا تھا.

اسے دیکھتے ہی وہ ایک جھٹکے سے سیدھی ہو کر بیٹھتی ہے.

"ڈرو نہیں... عائرہ میں ہوں تمہارا فاتح..."

وہ روتے ہوئے نفی میں سر ہلاتی ہے...

"آپ میرے کبھی تھے ہی نہیں...".

یہ کہتے ہی وہ ایک جھٹکے سے اٹھ جاتی ہے...

"کہاں جا رہی ہو...؟"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ حیرانی سے پوچھتا ہے...

"واپس جا رہی ہوں آپ کے ساتھ ایک پل نہیں رہ سکتی..."

وہ اسکی طرف مڑ کر بلند آواز میں کہتی ہے لیکن فاتح اسکا بازو پکڑ کے اسے روکتا ہے.

"میری بات سنو عائرہ میں سب کچھ ایکسپلین کرتا ہوں..."

"مجھے آپکی جھوٹی صفائی کی ضرورت نہیں ہے..اب اور کونسا جھوٹ بولنا ہے آپ نے؟"

"تم یہاں آکر بیٹھو..."

وہ اسکو زبردستی بیڈ پر بیٹھا کر اسکے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھتا ہے...

"عائرہ تم ایسے نہیں جاسکتی...دیکھو جو ہوا سب بھول جاؤ...ہم....ہم نہیں شروعات کرتے ہیں..."

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"بھول جاؤں... آپکو یہ سب مذاک لگ رہا ہے... آپ نے ایک شخص کی جان لی ہے ... لیکن آپ کو اس چیز کا افسوس ہی نہیں ہے. آپکے چہرے پر شرمندگی تو دور... کوئی افسوس کوئی ندامت ہی نہیں ہے."

وہ بار بار اپنے آنسو بے دردی سے رگڑ رہی تھی....

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"وہ اسی لائیک تھا... میں نے کچھ غلط نہیں کیا... اور وہ شخص اتنا امپورٹنٹ نہیں ہے. کہ ہم اس کے لئے اپنا گھر برباد کریں..."

وہ بمشکل ضبط کرتے ہوئے اپنی بات کہتا ہے...

"اجڑے ہوئے دیاروں پر گھر نہیں بسا کرتے... فاتح میر"

عائرہ یہ کہتے ہی دروازے کی طرف بڑھتی ہے.

"کس منہ سے گھر والوں کا سامنا کرو گی...جو کل تک تمھیں میرے ساتھ دیکھ کر خوش تھے.آج

تمھیں اس حال میں دیکھ کر ان پر کیا بیتے گی سوچا ہے...آغا جان,چاچو,چچی جان اگر کسی کو کچھ ہو گیا تو..."

عائرہ کا ہاتھ دروازے کے نوب سے ڈھے جاتا ہے...

وہ منہ پر ہاتھ رکھ کر زمین پر بیٹھتی چلی جاتی ہے...

فاتح بھی بیڈ پر آہستہ سے بیٹھ جاتا ہے...

وہ جانتا تھا جو ہو چکا ہے وہ اسے بدل نہیں سکتا...

عائرہ کی سسکیاں خاموش کمرے میں گونج رہیں تھیں...

"اگر تم مجھے چھوڑ گئی تو میری روح مجھ سے جدا ہو جائے گی... تم میری سانس بن چکی ہو... تمھیں جانے نہیں دے سکتا... تم میر ہاؤس میں ہزار بار جاؤ لیکن مجھے چھوڑ کر جاؤ گی تو آغا جان کو کچھ ہو جائے گا..."

فاتح سر جھکائے آہستہ آواز میں بول رہا تھا...

"سچ.....تو یہ تھا وہ سچ جو آپ مجھے بتا نہیں پا رہے تھے..."

"ہاں لیکن آدھا سچ...اور ادھورے سچ ہمیشہ غلط فہمیاں پیدا کرتے ہیں."

"اور کتنے سچ ہیں ایک ہی بار بتا دیں فاتح... میرا یوں امتحان مت لیں..."

فاتح نے اسے دیکھا وہ بہت ٹوٹی ہوئی لگ رہی تھی.

"تیار ہو جاؤ... ہمیں میر ہاؤس بھی جانا ہے..."

فاتح اسکی بات اگنور کرتا ہوا کہتا ہے...

عائزہ غصے سے اسکے سامنے آکر کھڑی ہوتی ہے...

"میں میر ہاؤس ضرور جاؤں گی لیکن وہاں سے واپس نہیں آؤں گی..."

عائرہ یہ کہہ کر مڑنے لگتی ہے لیکن فاتح اسکا بازو پکڑ کے اسے روکتا ہے...

"عائرہ میں نے کہانا اپنی فضول کی زد چھوڑ دو... کسی کا نہیں تو آغا جان کی طبیعت کا ہی خیال کر لو..."

"میں اس گھر میں نہیں رہنا چاہتی....

میں ادھر رہوں گی تو مر جاؤں گی..."

"ٹھیک ہے ہم لوگ وہاں جا کر رہ لیں گے لیکن تم کسی کو کچھ نہیں بتاؤ گی..."

فاتح ہاتھ اٹھاتے ہوئے کہتا ہے...

"فکر نا کریں آپکے جرم کسی کو نہیں بتاؤں گی... کیونکہ میں آپکی طرح خود غرض نہیں ہوں... مجھے اپنے گھر والوں کی فکر ہے اس لئے میں آپکے ساتھ رہنے پر مجبور ہوں... "

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عائرہ یہ کہہ کر واشروم میں بند ہو جاتی ہے. وہ دروازے کے ساتھ لگی زمین پر بیٹھتی چلی گئی... فاتح کے کانوں میں اسکی سسکیاں گونج رہیں تھیں... اسے لگا وہ اپنا سب کچھ ہار چکا ہے...

جس محبت کو وہ بہت مضبوط رشتہ سمجھ رہا تھا. وہ تو تاش کے پتوں کا محل نکلا جو ایک ہی ٹھوکر لگنے سے ٹوٹ گیا...

دونوں اپنی جگہ سہی تھے... دونوں اپنی جگہ ٹوٹ گئے تھے

وہ لوگ کچھ دیر پہلے ہی میر ہاؤس پہنچے تھے... ناشتہ کرنے کے بعد سب مرد لاؤنج میں اور لیڈیز کمرے میں جمع تھیں...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نزت بیگم اس سے بار بار پوچھ چکی تھیں کہ وہ فاتح کے ساتھ خوش تو ہے نا... عائرہ انہیں ہر طرح سے تسلی دلا چکی تھی... جب آنسوؤں کا گولہ حلق میں اٹکا ہوا اور ہونٹوں پر جھوٹی مسکراہٹ لانی پڑے تو کیسا محسوس ہوتا ہے عائرہ اچھے سے جان گئی تھی...

آغا جان اور باقی سب انکے اس فیصلے سے بہت خوش ہوتے ہیں کہ وہ میر ہاؤس میں ہی رہیں گے...جب کہ ساحر فاتح کے پل میں بدلتے فیصلوں پر حیران تھا.

"بیٹا ایسا کرو تم تھک گئی ہو گی تھوڑا سا ریسٹ کر لو..."

سمیرا بیگم عائرہ سے کہتی ہیں تو وہ اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے ویسے بھی وہ سب کے سامنے اپنے چہرے پر جھوٹی مسکراہٹ لا کر تھک گئی تھی.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ کمرے میں آ کر بیڈ پر لیٹ جاتی ہے اور آنکھیں موند لیتی ہے

.اسے لیٹے ہوئے تھوڑی دیر ہی گزری تھی. جب آہٹ کی آواز پر وہ آنکھیں کھول کر دیکھتی ہے فاتح دروازہ بند کر رہا تھا.

وہ اسے دیکھتے ہی جھٹکے سے اٹھ کر بیٹھ جاتی ہے. فاتح اسکے پاس آ کر کھڑا ہوتا ہے.

"مجھے تم سے کچھ پوچھنا ہے...."

عائرہ اسے سوالیہ نظروں سے دیکھتی ہے...

"تمھیں اس جگہ کا کیسے پتا چلا؟ کون جانتا ہے اس جگہ کے بارے میں... مجھے سب سچ جاننا ہے..."

"کیا فرق پڑتا ہے اس سب سے... ہو گا کوئی جسے مجھ سے پہلے آپکی سچائی معلوم ہو گئی..."

"عائرہ میرے لئے یہ جاننا بہت ضروری ہے... میں تم سے بہت نرمی سے پوچھ رہا ہوں... مجھے سختی کرنے پر مجبور ہر گزمت کرو... کس نے بتایا تھا تمھیں؟"

کچھ پل کے لئے اسکے سخت لہجے سے وہ ڈر جاتی ہے.... لیکن پھر بھی اسے سچ نہیں بتاتی ...

"میں آپکو ڈھونڈتی ہوئی وہاں تک آگئی تھی۔"

وہ نظریں چڑاتی ہوئی کہتی ہے. فاتح جانتا تھا وہ جھوٹ بول رہی ہے لیکن اسے سمجھ نہی آ رہا تھا کہ وہ کس کو بچا رہی ہے...

"تم میرے صبر کا سخت امتحان لے رہی ہو..."

وہ غصے سے چکر کاٹتا ہوا کہتا ہے... لیکن ایک دم کچھ یاد آنے پر وہ اس کے سامنے رکتا ہے...

"فون کہاں ہے تمہارا؟"

عائرہ چونک کر اسے دیکھتی ہے...

"ففون کیوں؟"

فاتح اس پر ایک تیز نظر ڈال کر ڈریسنگ سے اسکا ہینڈ بیگ اٹھاتا ہے اور اس میں سے فون نکال کر اسکے سامنے لہراتا ہے...

"پاس ورڈ کیا ہے؟"

"آپ نے کیا کرنا ہے میرے فون کا؟"

عائرہ بلند آواز میں پوچھتی ہے..

"اپنی آواز نیچے رکھو...اور اسے کھول کر دو مجھے فوراً"

"میں نہیں کھولوں گی.."

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ ضدی لہجے میں کہتی ہے تو فاتح اسے کچھ پل غصے سے گھور کر فون جیب میں ڈال لیتا ہے.

"ٹھیک ہے کھلوا تو میں اسے لوں گا ہی.... لیکن یاد رکھنا آج کے بعد تم میرے بغیر اس گھر سے باہر نکلی یا کسی کا فون استعمال کیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا."

وہ سخت لہجے میں کہتا ہے...عائرہ نے ہمیشہ اسکی نرمی دیکھی تھی آج اسکا یہ روپ دیکھ کر سہم گئی تھی...فون کی آواز دونوں کو متوجہ کرتی ہے....

فون پر جنرل کا نمبر دیکھ کر اسکے ماتھے پر بل پڑتے ہیں. وہ کال اٹینڈ کرتا ہے...

"کیا....؟"

اگلی طرف کی بات سن کر وہ حق دق سارہ جاتا ہے...ایک اور طوفان اسکا وہاں منتظر تھا.

"میری باتیں اچھے سے دماغ میں بیٹھالو سمجھی؟"

وہ جاتے جاتے بھی اسے وارن کرنا نہیں بھولا تھا...

فاتح سید ھاہیڈ کواٹر آتا ہے... وہ کوری ڈور سے گزرتا ہوا جنرل کے آفس کے سامنے رکتا ہے...

درمیان میں تمام آفیسر زا سے سلیوٹ کرتے ہیں... وہ ناک کر کے اندر آتا ہے... اندر آتے ہی جس شخص پر اسکی نظر پڑتی ہے وہ اسکی طرف دیکھ کر دانت پیستا ہے. سامنے بیٹھا شخص اسکی حالت کو انجوائے کرتا ہوا اسکے سامنے ہاتھ ہلاتا ہے....

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"سر میں نے آپ سے پہلے بھی کہا تھا... آپ میری ٹیم میں اور کسی کو شامل نہیں کریں گے. اور اس انسان کو تو بلکل نہیں."

"میں کچھ نہیں کر سکتا فاتح... اوپر سے آرڈرز آئے ہیں یہ کیس بہت لمبا جارہا ہے... اسی لئے انہوں نے کیپٹین یوسف کو تمہارا پارٹنر بنایا ہے."

جنرل تو خود سر پکڑ کے بیٹھے ہوئے تھے. کیوں کہ وہ جانتے تھے جتنی ان دونوں کے درمیان دوستی تھی. اتنا ہی وہ دونوں لڑتے بھی تھے. فاتح کے مطابق اسکے ہوتے ہوئے وہ کوئی کام نہیں کر سکتا... وہ دونوں بہت بہترین دوست تھے.

لیکن وہ یہ بھی جانتے تھے کہ وہ دونوں مل کر اس کیس کو جلد مکمل کر لیں گے.

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"سر کیس اب اختتام پر ہے... میں اس کے ہوتے ہوئے کام نہیں کر سکتا."

یوسف اسکے سامنے آکر کھڑا ہوتا ہے.

"دیکھ بھائی اب تو جو مرضی کرلے کام تو تجھے میرے ساتھ ہی کرنا پڑے گا. ورنہ تجھے اس کیس سے آؤٹ کر دیا جائے گا."

وہ جنرل کی طرف مڑتا ہے...اور انہیں سلیوٹ کر کے فاتح کی طرف جھکتا ہے...

"ملتے ہیں آپکے سیف ہاؤس پر."

وہ اسے آنکھ مار کر باہر نکل جاتا ہے جس پر فاتح اور جنرل دونوں کے چہرے پر مسکراہٹ آجاتی ہے فاتح بھی انھیں سلیوٹ کر کے باہر نکل جاتا ہے...

فاتح کے سیف ہاؤس کے اسٹڈی روم میں خاموشی چھائی ہوئی تھی...ٹیبلز پر پیپرز بکھرے پڑے تھے. بلیک بورڈ بھی تصویروں اور کاغذوں سے بھرے پڑے تھے.

وہ دونوں عامنے سامنے ٹیبل کے سامنے رکھی کرسی پر بیٹھے تھے...یوسف فاتح کو دیکھ رہا تھا جو کسی گہری سوچ میں مصروف تھا.

عباس لیپ ٹاپ کے ساتھ عائرہ کا فون اٹیچ کر کے فون کھولنے کی کوشش میں مصروف تھا. جو کچھ دیر پہلے ہی فاتح نے اسے دیا تھا.

پیٹر کسی میپ پر جھکا پین سے کچھ نشان لگا رہا تھا....جب کہ حماد سب کے لئے کافی بنانے گیا تھا...

"فاتح...کیا ہوا...کافی پریشان لگ رہے ہو؟"

فاتح یوسف کی طرف دیکھتا ہے.

"اور یہ فون کس کا کھلوار ہے ہو؟"

فاتح ایک نظر فون پر ڈال کر اسے بتاتا ہے...

"عائرہ کا؟"

"مطلب بھابھی کا؟"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فاتح اثبات میں سر ہلاتا ہے. یوسف اپنی حیرانی چھپاتے ہوئے دوبارہ پوچھتا ہے..

"لیکن کیوں...کچھ ہوا ہے فاتح؟"

"اسے میرے بارے میں غلط فہمی ہو گئی ہے...وہ سمجھتی ہے میں قاتل ہوں...کوئی بہت ظالم, وحشی شخص ہوں"

"وہ تو تو ہے"

یوسف اپنی ہنسی چھپاتا ہوا کہتا ہے تو فاتح اسکو غصے سے گھورتا ہے...جس پر وہ سنجیدہ ہو کر بیٹھتا ہے.

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"سر آپکو بھابھی کو پہلے ہی اعتماد میں لے لینا چاہیے تھا.اس طرح تو آپکے اور انکے درمیان غلط فہمیاں بڑھیں گی."

حماد اندر آتے ہوئے بات میں حصہ لیتا ہے.

"میں نے سوچا تھا اس مشن کے بعد اسے سب بتا دوں گا لیکن اسے پہلے ہی پتا نہیں کہاں سے پتا چل گیا...اسی لئے یہ فون بھی کھلوا رہا ہوں.وہ بھی مجھے کچھ نہیں بتا رہی ...پتا نہیں کس کا نام چھپا رہی ہے وہ"

حماد سب کے سامنے کافی رکھ چکا تھا.اور خود اپنا کپ اٹھا کر ایک طرف کھڑا ہو گیا تھا...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"وہ کسی کو نہیں چھپا رہی بس تم پر اعتبار نہیں کر پا رہی اسے اعتماد میں لے کر ساری سچائی بتا دو...سب ٹھیک ہو جائے گا"

"اتنا آسان نہیں ہے یوسف...وہ بہت معصوم ہے مجھے ڈر ہے کہیں وہ کسی کے بھی سامنے کچھ بول نا دے.جسکا اثر اس کیس پر پڑے"

یوسف کو فاتح بھی اپنی جگہ ٹھیک لگا...

"سر کھل گیا پاس ورڈ"

وہ سب الرٹ ہو جاتے ہیں.

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"لاسٹ کال پی سی او سے کی گئی ہے بارہ بج کے تیر امنٹ پر...جو تقریباً سوامنٹ کی چلی ہے."

فاتح زور سے ٹیبل پر ہاتھ مارتا ہے.

"شٹ...اس نے جان بوجھ کر پی سی او سے کال کی ہے..."

"تم کس کی بات کر رہے ہو؟"

"عقیل کی اور کس کی"

"لیکن وہ کیوں کرے گا ایسا"

"مجھ سے دشمنی نبھائی ہے اس نے اور کیا"

فاتح دانت پیس کر کہتا ہے.

"اسی لئے اس نے پی سی او سے کال کی... لیکن کہیں آس پاس سے ہی کی ہو گی یار.

عباس ایسا کرو اسکوٹر یس کرو... اور اس علاقے کے آس پاس ناقہ لگوا دو..."

"یس سر"

"میری بات سنو فاتح وہ تمہارے گھر تک پہنچ گیا ہے... اپنے گھر پر سکیورٹی رکھواؤ...

اور بھابھی پر خاص نظر رکھو... وہ تمھیں اموشنلی توڑنا چاہتا ہے."

فاتح بس ہاں میں سر ہلا دیتا ہے...

"سر آپکو اب گھر جانا چاہیے... آج ولیمہ ہے آپکا..."

پیٹر کے کہنے پر اسے خیال آتا ہے...

"ہاں میں بھی یہی سوچ رہا ہوں.... میں اب چلتا ہوں اور ہاں تم سب ضرور آنا...اور حماد پلز سکیورٹی کا انتظام کر لینا..."

وہ کھڑا ہوتا ہوا کہتا ہے.

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"شکر ہے تمھیں خیال تو آیا ہمیں بلانے کا شادی پر تو بلایا نہیں..."

یوسف اس پر طنز کرنا نہیں بھولتا...

"ویسے یار آپس کی بات ہے بندہ اپنی شادی پر تو یہ پونی کٹوا دیتا ہے..."

یوسف جان کر فاتح کو چھیڑتا ہے کیونکہ اسے معلوم تھا فاتح کے بال اسکی کمزوری ہیں.

اپنی کمر پر پڑنے والے زوردار مکے سے وہ کراہ کر رہ جاتا ہے.

"کمینے..اتنا بھاری ہاتھ ہے..."

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

باقی سب ہنسی چھپاتے ہوئے کام میں مصروف ہو جاتے ہیں...

عائرہ لاؤنج میں آتی ہے تو سمیرا بیگم اور نزہت بیگم اس سے فاتح کا پوچھتی ہیں...

جس پر وہ لاعلمی کا اظہار کرتی ہے...

"بیٹا وہ شوہر ہے تمہارا اس کے آنے جانے کا دھیان رکھا کرو..."

"جی مما..."

"اچھا ایسا کرو الیشبا کو بھیجا ہے میں نے ساحر کو بلانے کے لئے... تم بھی جلدی سے تیار ہو جاؤ پارلر کے لئے دیر ہو رہی ہے. اور فاتح کو تو میں فون کر کے پوچھتی ہو. آج ولیمہ ہے اس کا اور آج بھی گھر سے غائب ہیں صاحب زادے..."

تائی جان کی بات سن کر اسے فاتح کی وارننگ یاد آتی ہے...

لیکن پھر یہ سوچ کر وہ ریڈی ہونے چلی جاتی ہے کہ فاتح کون سا اسکی باتیں مانتا ہے... اگر ان دونوں کے درمیان سب سہی ہوتا تو وہ اسکی بات مانتی بھی... یہ سب اسکی خود کی سوچ تھی...

وہ لوگ تھوڑی دیر تک پارلر کے لئے نکل جاتے ہیں....

انکے جانے کے کچھ دیر بعد ہی فاتح گھر آگیا تھا...

"فاتح کتنی دیر لگادی تم نے... ولیمہ ہے آج تمہارا اور آج بھی کام پر..."

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Interviews

سمیرا بیگم اس سے پوچھتی ہیں.

"چچی جان بسس کوئی ضروری کام آگیا تھا. اسی لئے جانا پڑا."

"ٹھیک ہے... اب تم بھی جا کر تیار ہو جاؤ. عائرہ بھی تیار ہونے پارلر جاچکی ہے... تم بھی جلدی سے جاؤ."

فاتح انکی بات پر چونکتا ہے...

"کیا مطلب... وہ پار لر گئی ہے کس کے ساتھ...؟"

"ساحر کے... تم تو گھر پر تھے نہیں..."

"چچی جان آئندہ میری اجازت کے بغیر اسے کہیں نہیں بھیجئے گا۔ اسے تو میں پوچھ لوں گا..."

یہ کہ کر وہ رکتا نہیں ہے۔ جب کہ چچی جان محض کندھے اچکا کر رہ جاتی ہیں۔

فاتح کو عائرہ کی اسکی بات نا ماننے پر غصہ تو بہت آتا ہے لیکن ضبط کر جاتا ہے۔

وہ جلدی سے تیار ہو کر عائرہ کو پارلر لینے چلا گیا تھا...

وہ باہر کھڑا انکا انتظار کر رہا تھا۔ جب عائرہ پیچ کلر کی میکسی میں باہر آتی دکھائی دی۔

وہ دلہن کے جوڑے میں بے حد حسین لگ رہی تھی. فاتح کو وہ آسمان سے اتری پری لگ رہی تھی...

الیشبا اسکا ڈریس سنبھالتے ہوئے اسے آرام سے کار تک لے کر آئی...

فاتح نے اسکے لئے فرنٹ ڈور کھولا... عائرہ اسے بلکل اگنور کر کے بیٹھ گئی... فاتح کے ہونٹوں پر اسکی اس ادا پر مسکراہٹ دور گئی... الشبا بھی پچھلی سیٹ پر بیٹھ گئی...

وہ لوگ سیدھا ہال پہنچے تھے... وہاں کی سکیورٹی دیکھ کر دونوں کو ہی بہت حیرت ہوئی...

یوسف اور باقی سب بھی پہنچ چکے تھے...

فاتح عائرہ کا ہاتھ تھامے اسے اسٹیج تک لے کر آیا... جسے اس نے چھڑوانے کی بہت کوشش کی لیکن ناکام رہی...

وہ دونوں اسٹیج پر پوری شان سے بیٹھے تھے...

یوسف اس سے آکر گلے ملتا ہے...

"مبارک ہو میرے یار..."

"بس اب تو بھی جلدی سے گھوڑی چڑھنے کی تیاری کر..."

فاتح کی بات پر بدلے میں یوسف کا قہقہ گونجتا ہے...

"کوئی تیرے یار کو اچھی لگے گی تو نا؟"

"یوں کہہ کہ کوئی تجھے منہ نہیں لگاتی..."

فاتح بھی پورا حساب لیتا ہے...

فاتح آغا جان کے بلانے پر انکے پاس جاتا ہے اور یوسف بھی دوسری طرف جارہا ہوتا

ہے جب کوئی نازک سا وجود اس سے ٹکراتا ہے...اسے دیکھ کر یوسف کا دل ایک بیٹ مِس کرتا ہے...وہ کوئی دل پھینک انسان نہیں تھا.بلکہ وہ تو ہمیشہ گرلز الرجیک رہا تھا ...لیکن علیزے کو دیکھ کر اسکا دل عجیب انداز سے دھڑکنے لگا تھا...

"او و بھائی اندھے ہو, دکھائی نہیں دیتا..."

اسکی آواز سے وہ ہوش میں آتا ہے...جب کہ اسکے بھائی کہنے پر وہ اچھا خاصا بدمزہ ہوتا ہے...اپنے کوٹ کو ڈھیلا کر کے چھوڑ کر وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتا ہے...

"دیکھیے..."

"دیکھو تم بھائی...ورنہ آتے جاتے کسی سے بھی ٹکراتے جاؤ گے..."

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"پہلے آپ مجھے یہ بھائی کہنا تو بند کریں. میں آپکو کہاں سے بھائی لگ رہا ہوں."

علیزے اسے ایسے دیکھتی ہے جیسے کسی پاگل کو دیکھ رہی ہو... وہ آنکھیں بڑی کر کے اسے دیکھتے ہوئے نفی میں سر ہلاتی ہے....

"سٹوپڈ"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ کہہ کر وہ چلی جاتی ہے... جب کہ یوسف اسکے سٹوپڈ کہنے پر ہکا بکا کھڑا رہ جاتا ہے...

باقی سارا وقت بھی یوسف علیزے کو اپنی نگاہوں میں رکھتا ہے. جو فاتح کی نظر سے چھپا

نہیں رہتا.

وہ یوسف کے ساتھ آ کر کھڑا ہوتا ہے...

" جسے تو کب سے پاکستان کے نمبر ون ٹھرکی کی طرح دیکھ رہا ہے وہ میری بہن ہے...
"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فاتح دانت پیس کر کہتا ہے جس پر یوسف اسکی طرف دیکھ کر مسکراتا ہے.

"سگی ہے؟"

"نہیں"

فاتح الجھن بھرے لہجے میں کہتا ہے...

"تو اپنی سستی غیرت لے کر دفع ہو جا..."

یوسف یہ کہہ کر چلا جاتا ہے... کیوں اسکو بار بار کسی کا فون آ رہا تھا جسے اٹینڈ کرنے کے لئے وہ سائیڈ پر ہو جاتا ہے...

فاتح کی نظر اسی پر جمی تھی... وہ فون پر بات کرتا ہوا پریشان لگ رہا تھا... وہ چلتا ہوا اسکے پاس جاتا ہے...

یوسف فون کاٹ کر پریشانی سے ماتھا مسل رہا تھا...

"کیا ہوا ہے سب خیریت ہے؟"

فاتح کے قریب آکر پوچھنے پر... وہ اسکی طرف دیکھتا ہے...

"وہ..."

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"وہ کیا جلدی بتا..."

اتنے میں حماد اور پیٹر بھی اسکے پاس آچکے تھے... عباس کو سیف ہاؤس میں رکنا پڑا تھا.

"عقیل لاشاری نے سیف ہاؤس پر حملہ کیا ہے... ہماری ٹیم کے بہت سے لوگ زخمی ہیں... عباس کو سیریس حالت میں ہسپتال لے کر جایا گیا ہے... اور ایک فوجی شہید

بھی ہوا ہے... لیکن شکر ہے ہمارا ڈیٹا لیک نہیں ہوا وہ یقیناً وہاں ثبوت لینے آیا ہو گا... لیکن ہمارے جوانوں نے بہت ہمت سے مقابلہ کیا ہے..."

یوسف کی آواز درد کی شدت سے بھاری ہو رہی تھی... اتنا آسان نہیں ہوتا... دن رات ملک کے لئے کام کرنا جن لوگوں کے ساتھ دن رات کام کیا جائے انہیں کھونا کتنا مشکل ہوتا ہے یہ ایک فوجی سے پوچھنا چاہیے... لیکن پھر بھی ان ملک کے رکھوالوں کے حوصلے پست نہیں ہوتے...

"ہوسپٹل چلو..."

"لیکن فاتح تیرا ولیمہ ہے..."

"بھاڑ میں گیا ولیمہ... وہاں اس ملک کے لئے لڑنے والے لوگ زخمی حالت میں

ہسپتال میں پڑے ہیں اور میں یہاں ولیمہ کروں... وہ لوگ میری ٹیم کا حصہ ہیں... میری دوسری فیملی ہیں... میں انہیں نہیں چھوڑ سکتا..."

فاتح سرد لہجے میں کہہ کر تیزی سے نکل جاتا ہے...

باقی سب بھی اس کے پیچھے ہی نکل جاتے ہیں... آغا جان انہیں جاتا ہوا دیکھ کر ان کے پیچھے آتے ہیں لیکن وہ لوگ پہلے ہی جا چکے تھے....

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تھوڑی دیر میں یہ بات پورے ہال میں پھیل گئی تھی کہ فاتح اپنا ولیمہ چھوڑ کر جا چکا ہے ...لوگ سو سو باتیں بنا رہے تھے... جنہیں بہت ضبط سے عائرہ برداشت کر رہی تھی ...وہ کم از کم آج کے دن تو کوئی بدمزگی نہیں چاہتی تھی...

لیکن فاتح کی وجہ سے آج بھی اسے شرمندگی اٹھانی پڑی آج بھی فاتح نے اسکا مان توڑا

تھا. وہ جانتی تھی کہ فاتح کہاں گیا ہوگا...اس نے خود کو بہت مشکل سے رونے سے روکا ہوا تھا... سبکو فاتح کی یہ حرکت بہت بری لگی تھی... لیکن آغا جان جانتے تھے کہ یقیناً اسکی کوئی مجبوری ہوگی...ورنہ وہ عائرہ کو یوں اسٹیج پر چھوڑ کر نا جاتا...

وہ لوگ سب مہمانوں کو فارغ کر کے گھر کے لئے نکل جاتے ہیں... حور کی طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے اسامہ اسے ہسپتال لے گیا تھا جب کہ الیشبا نور اور عائرہ ساحر کے ساتھ گھر جا رہیں تھیں باقی سب بھی دوسری گاڑیوں میں تھے...

گھر پہنچ کر آغا جان سبکو انکے کمرے میں بھیج دیتے ہیں...تا کہ کوئی بھی اس بارے میں بات نا کرے...

عائرہ جو اتنی دیر سے ضبط کیے ہوئے تھی... کمرے میں آ کر اسکے سارے ضبط ٹوٹ گئے تھے... آنسو سارے باندھ طور کر باہر آ گئے تھے... بار بار اسے فاتح کی بے رخی ...اور اسکا چلا جانا یاد آ رہا تھا...

وہ بیڈ کے ساتھ لگی زمین پر بیٹھتی چلی گئی...کمرے کے اندھیرے میں صرف اسکی سسکیاں گونج رہیں تھیں...

وہ اچانک اٹھ کر کمرے سے باہر آتی ہے.اسکا رخ ساحر اور الیشبا کے کمرے کی طرف تھا.

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ انکا کمرہ نوک کرتی ہے تو کچھ دیر بعد الشبہ دروازہ کھولتی ہے ساحر کھڑکی کے ساتھ کھڑا تھا اسے اس طرح دیکھ کر ٹھٹھک جاتا ہے...

عائزہ بنا کوئی لحاظ کیے اس تک پہنچتی ہے...

"جب ساری سچائی جانتے تھے...تو سب کچھ جانتے بوجھتے آپ نے مجھے اس جہنم میں کیوں دھکیل دیا..."

عائرہ کی آواز کافی بلند تھی...الشبہ احتیاطاً دروازہ بند کر دیتی ہے تاکہ باہر آواز نا جائے..

"عائرہ تم کیا کہہ رہی ہو؟"

الشبہ اسکے پاس آکر اس سے پوچھتی ہے.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"الشبہ آپی ان سے پوچھیں...انہوں نے مجھے کیوں نہیں بتایا...میری زندگی کیوں برباد کی..."

"عائرہ ادھر بیٹھو میری جان..."

الشبہ اسے بیڈ پر بیٹھاتی ہے ان دونوں کو اس وقت وہ قابل رحم لگ رہی تھی...

"عائرہ ساحر نے تمھیں بتانے کی کوشش کی تھی لیکن تم نے انکی بات پر یقین ہی نہیں کیا..."

"میں نے کیوں یقین نہیں کیا الشبہ آپی... میں کیسے ایک قاتل کے ساتھ رہوں کیسے برداشت کروں یہ سب کچھ... مجھے لگ رہا ہے میرے دماغ کی رگیں پھٹ جائیں گی ... میرا دل پھٹ جائے گا... میں اپنے ضمیر کو کیسے سمجھاؤں... "

عائرہ مسلسل رو رہی تھی. الشبہ کو اسکی حالت پر رونا آرہا تھا..

"اس طرح کمزور مت پڑو عائرہ سب ٹھیک ہو جائے گا..."

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ساحر کو اپنی ہی کہی تسلی کھوکلی لگ رہی تھی.

عائزہ نظر اٹھا کر اسے دیکھتی ہے.

"ساحر بھائی آپ کی بددعا مجھے لگ گئی..."

"میرا خدا گواہ ہے میں نے کبھی تمھیں بددعا نہیں دی...میں نے تو اپنے اور الشبہ کے رشتے کو دل سے قبول کر لیا تھا..."

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"لیکن ٹوٹے دل کی آہ تو لگ ہی جاتی ہے ناں"

"یہ سب مت سوچو...دیکھنا ہر چیز سہی ہو جائے گی میری جان...اللہ کی طرف سے آزمائش ہے صبر سے کام لو وہ تمھیں تمہارے صبر کا پھل ضرور دے گا..."

الشبہ اسے گلے لگاتے ہوئے کہتی ہے... بہن کا لمس پا کر وہ ایک بار پھر پھوٹ پھوٹ کر رو دیتی ہے...

عباس کو کندھے پر دو گولیاں لگی تھیں... لیکن اب وہ کافی بہتر تھا... فاتح باقی زخمی جوانوں سے بھی مل آیا تھا... شہید کا جسدِ خاکی اسکے گھر پہنچا دیا گیا تھا...

فاتح اور یوسف وغیرہ کو ہسپتال رکے ہوئے فجر ہو گئی تھی. فجر کی نماز مسجد سے پڑھ کر وہ لوگ سیف ہاؤس کی طرف روانہ ہو گئے تھے... راتوں رات کافی کام سمیٹ لیا گیا تھا... اسٹڈی لاک تھا... شاید عباس باہر جاتے وقت اسٹڈی لاک کر کے گیا تھا... اسٹڈی کھول کر وہ چاروں اندر آتے ہیں.

سارا ڈیٹا اور ثبوت دیکھ کر اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں ورنہ انکے اتنے مہینوں کی محنت سب ذائع ہو جانی تھی...

"اس نے ہمارا جتنا نقصان کرنا تھا کر چکا.اب اور دیر نہیں کر سکتے "

"سہی کہا...وہ بچے کہاں ہیں ہمیں معلوم ہو چکا ہے پہلے ان بچوں کو بچاتے ہیں پھر عقیل کو اسکے بل سے نکالیں گے "

وہ لوگ شام میں ہی ریڈ ڈالنے کا پلان بناتے ہیں...جنرل کو فون کر کے آگے کی آگاہی دے دی گئی تھی....

میر ہاؤس میں سب ناشتہ کر رہے تھے... حور اور اسامہ کے رات کو دیر سے آنے کی وجہ سے کوئی بھی حور کی طبیعت نہیں پوچھ پایا تھا. لیکن صبح اٹھتے ہی سب کو خوشخبری ملتی ہے... اتنے اداس ماحول میں یہ خوشی سب کے چہروں پر مسکراہٹ لے آئی تھی

....

عائزہ بھی اپنی پھوپھو اور خالہ بننے کی خوشی میں کچھ دیر کے لئے ہی سہی اپنے چہرے پر مسکراہٹ لے آئی تھی....

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کتنا مشکل ہوتا ہے اپنوں کے سامنے خود کو خوش ظاہر کرنا جب کے آپ اندر سے ٹوٹے ہوئے ہوں...

وہ لوگ ریڈ ڈالنے کے لئے اس جگہ پہنچ چکے تھے. جس کا ایڈریس اس شخص نے دیا تھا

...

وہ لوگ پوری تیاری سے آئے تھے لیکن وہاں بھی عقیل لاشاری کے بندے زیادہ تھے

....

فاتح... حماد کو اشارہ کرتا ہے... وہ لوگ پیچھے کے راستے سے اندر جاتے ہیں یوسف اور باقی سارے باہر انکے اشارے کا انتظار کر رہے تھے.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فاتح اور حماد کھڑکی کے راستے سے اندر جاتے ہیں. اندر جاتے ہیں. کوری ڈور سے ہوتے ہوئے کئی کمرے بنے تھے وہاں سے تھوڑا آگے جا کر موڑ تھا... جہاں دو آدمی کھڑے تھے. فاتح اور حماد کے لئے انہیں قابو کرنا مشکل نہیں تھا.

ان دونوں نے اگلے منٹ انہیں نیچے گرا دیا تھا.

وہ بہت محتاط انداز میں جا رہے تھے... ایک کمرے کے باہر رک کر وہ ایک دوسرے کو

اشارہ کر کے دھاڑ سے دروازہ کھولتے ہیں...

اندر ایک آدمی ہوتا ہے جو چکنا کھڑا تھا. وہ کچھ کرتا اس سے پہلے ہی وہ فاتح کی سائلنسر لگی پستول کی گولی کا نشانہ بن جاتا ہے...

انہیں دیکھ کر اندر ڈرے سہمے بیٹھے بچے ایک کونے میں دبک جاتے ہیں...

"ڈرو نہیں بچو... ہم محافظ ہیں... آپ کے"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فاتح ان بچوں سے نرمی سے کہتا ہے اور حماد باہر کھڑے ساتھیوں کو انکے ملنے کی خبر دیتا ہے...تاکہ وہ لوگ اٹیک کر دیں...

وہ دونوں بچوں کو باہر نکالنا شروع کرتے ہیں...

"انکل میرا دوست... وہ ہمارے ساتھ نہیں جائے گا کیا؟"

ایک معصوم سا بچا فاتح سے پوچھتا ہے.

"کونسا دوست بیٹا؟"

"وہ برے انکل اسے زبردستی لے کر گئے ہیں... وہ انکے ساتھ نہیں جانا چاہتا تھا...
آپ پلز اسے بھی بچا لیں نا..."

فاتح کو اسکی معصومیت پر بے انتہا پیار آتا ہے...

وہ اسکے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھتا ہے.

"بیٹا آپ ان انکل کے ساتھ جاؤ... میرا وعدہ ہے آپ سے... آپ کے دوست کو ان گندے لوگوں سے بچا کر لے کر آؤں گا"

فاتح حماد کو اشارہ کرتا ہے... اور خود دوسری طرف چلا جاتا ہے... وہ اس بچے کو یقیناً لیب میں لے کر گئے ہوں گے.... وہ راہداری سے چلتا ہوا جا رہا تھا جب کچھ آوازوں پر اسے رکنا پڑتا ہے....

"ڈاکٹر جلدی سے ہاتھ چلاؤ... اس کی آنکھیں نکالنے میں اتنا وقت لگاؤ گے تو باقیوں کے اعضاء کب نکالو گے."

فاتح انکی باتیں سن کر مٹھیاں بھینچ لیتا ہے.... وہ اپنی سائلنسر والی گن سے اس آدمی کا

نشانہ لیتا ہے...وہاں کھڑا ڈاکٹر اس آدمی کو گرتا ہوا دیکھ کر بوکھلا جاتا ہے...

فاتح غصے سے ڈاکٹر کو گریبان سے پکڑ کر مارنا شروع کر دیتا ہے...وہ ڈاکٹر بلکل مرنے کے قریب تھا. جب حماد اسے آکر روکتا ہے...

"سر اسے باقی لوگ دیکھ لیں گے.. ہمیں اس بچے کو بچانا چاہیے..."

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فاتح حماد کی بات سن کر اس بچے کی طرف آتا ہے اور اسے گود میں اٹھا کر باہر کی جانب بڑھ جاتا ہے.

فوج اور پولیس نے اس اڈے کو چاروں طرف سے گھیر لیا تھا...وہاں سے بہت سارا اسلحہ برآمد ہوا تھا.. جسے وہ لوگ اپنے قبضے میں لے چکے تھے.

عائزہ کو فاتح کا انتظار کرتے ہوئے رات ہو گئی تھی.

فاتح کل رات سے گھر نہیں لوٹا تھا... وہ جتنا خود کو رونے سے باز رکھنا چاہتی اسکے آنسو اتنا ہی بے مول ہو رہے تھے.

وہ تھک رہی تھی صبر کرتے کرتے ٹوٹنے لگی تھی...

فاتح کو گیٹ سے آتا دیکھ وہ کھڑی ہو جاتی ہے...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فاتح اسے اپنے انتظار میں کھڑا پا کر شرمندہ ہو جاتا ہے. اس نے اس سب میں سب سے زیادہ زیادتی عائرہ کے ساتھ کی تھی...

لیکن اب وہ سب کچھ ٹھیک کر دینا چاہتا تھا. وہ اسے اور کسی آزمائش سے گزارنا نہیں چاہتا تھا.

"تم ابھی تک سوئی نہیں..."

"نہیں... مجھے اور کتنا انتظار کرنا پڑے گا آپکے لئے فاتح..."

"ایم سوری... میں اتنی دیر نہیں کرنا چاہتا تھا. بس کام میں ایسا پھسا کے..."

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"کام..."

وہ اہتزائیہ انداز میں ہنستی ہے...

"کس کام کی بات کر رہے ہیں. فاتح سکندر.. ہاں؟"

عائزہ کی آواز کافی بلند ہو جاتی ہے.

"ٹھیک ہے عائرہ...مانا تم غصہ میں ہو لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ تم اوور ی ایکٹ کرو."

"میں اوور ی ایکٹ کر رہی ہوں...."

وہ ٹیبل پر رکھا گلدان پوری قوت سے زمین پر پھینکتی ہے...

شور کی آواز پر سب اپنے کمروں سے باہر آ جاتے ہیں.

"ہر بار ہر چیز میں برداشت کروں...اور پھر بھی کچھ بولوں تو وہ اوور ی ایکٹ کرنا ہوتا ہے...کتنا خوش تھی میں آپ سے شادی کرنے کے لئے...کتنے خواب سجائے تھے میں نے. لیکن آپ نے ہمیشہ دھوکہ میں رکھا مجھے... جھوٹ کہا مجھ سے...کسی پاگل, دیوانے کی طرح چاہا میں نے آپکو, آپ کے لئے اپنی پوری دنیا پلٹ دی لیکن آپ نے

صرف فریب کیا...."

"عائزہ بیٹا بس کردو اتنا تماشا کھڑا کیوں کر رہی ہو؟"

آغا جان آگے بڑھ کر کہتے ہیں.

"تماشا آغا جان.... تماشا انہوں نے لگایا میرا.. شادی کی پہلی رات شاید ہی کی دلہن ہو گی جو اپنے شوہر کو کسی کا قتل کرتے دیکھ رہی ہو... شاید کوئی پہلی دلہن ہو گی.. جس کا شوہر اسے سب کے سامنے ولیمے میں دلہن کے روپ میں چھوڑ کر چلا جائے... اسکی بیوی اسکا انتظار کرتی رہ جائے..."

سب اپنی اپنی جگہ شاک تھے... فاتح سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ عائزہ اپنے دل میں اتنا غبار رکھ کر بیٹھی ہے..

"میں تھک چکی ہوں... میں اور سفر نہیں کر سکتی..."

"فاتح تم سے کہا تھا اپنی بیوی کو اعتماد میں لو... اس طرح رشتے نہیں چلتے."

آغا جان صوفہ پر بیٹھتے ہوئے فاتح سے کہتے ہیں.

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"سہی کہا آپ نے... لیکن مجھے لگا تھا میری بیوی مجھ پر اعتبار کرے گی... میرا یقین کرے گی..."

عائزہ اسے الجھی نگاہوں سے دیکھتی ہے.

فاتح اسکی طرف مایوس نگاہ ڈال کر واپس پلٹ گیا تھا. وہ جہاں سے آیا تھا وہیں واپس چلا گیا تھا.

"بیٹا پوری سچائی جانے بغیر کسی پر تہمت نہیں لگایا کرتے..."

"آغا جان آخر بات کیا ہے آپ صاف صاف بتائیں گے ؟"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ساحر بھی اکتا کر پوچھتا ہے.

آغا جان سب کے سامنے ساری سچائی بتاتے ہیں...کچھ شوک تھے تو کچھ فاتح پر فخر محسوس کر رہے تھے. ساحر شرمندگی سے نظریں نہیں اٹھا پا رہا تھا...اور عائزہ خود شرمندگی کے گڑھے میں گرتی چلی جا رہی تھی...

وہ ایک جھٹکے سے اٹھ کر باہر کی جانب چلی جاتی ہے ساحر اور اسامہ اسکے پیچھے جانے لگے تھے لیکن آغا جان انہیں یہ کہ کر روک دیتے ہیں.

"اسے کچھ دیر اکیلا رہنے کی ضرورت ہے."

عائرہ باہر آکر ڈرائیور سے چابی لے کر گاڑی لے جاتی ہے...ابھی وہ ڈرائیونگ میں کچی تھی اسی لئے کوئی اسے ڈرائیونگ نہیں کرد یتا تھا...ڈرائیور نے بھی اسے منا کرنا چاہا لیکن اس نے اسکی بات ان سنی کر دی...

رات کے اس پہر ہر طرف سناٹا تھا...وہ سڑکوں پر بے مقصد گاڑی دوڑا رہی تھی... آنسو تھے جو تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے...

فاتح کی باتیں, اسکی یادیں ہتھوڑوں کی طرح اسکے سر پر لگ رہیں تھی...

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچانک کسی کی گاڑی سامنے آنے سے اسے جھٹکے سے بریک لگانی پڑتی ہے...

گاڑی کی ہیڈلائٹس سے اسکی آنکھیں چندھیا جاتی ہیں...

آخری بار بیہوش ہونے سے پہلے وہ کچھ نقاب پوش لوگوں کو دیکھتی ہے....

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"تجھے اس طرح بھابھی سے ناراض ہو کر یہاں نہیں آنا چاہیے تھا."

فاتح وہاں سے نکلتے ہی سیف ہاؤس آ گیا تھا. اور اب یوسف اسکے سامنے بیٹھا اسے سمجھا

رہا تھا.

"میں ناراض نہیں ہوں...مایوس ہوں...اسے مجھ پر تھوڑا سا تو یقین کرنا چاہیے تھا."

"دیکھ یار محبت میں یقین ایک طرف سے نہیں ہوتا...تم دونوں کو ایک دوسرے پر یقین کرنا ہو گا...."

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اتنے میں فاتح کا فون بجتا ہے. وہ سامنے ٹیبل سے فون اٹھاتا ہے. گھر کا نمبر دیکھ کر وہ فون پک کرتا ہے.

"ہیلو..."

دوسری طرف سے کچھ کہا جاتا ہے. جسے سن کر وہ وہ ایک جھٹکے سے کھڑا ہوتا ہے...

"کیا....آپ لوگوں نے اسے جانے کیسے دیا...میں نے بکواس کی تھی نا؟تو میری سن لیتے..."

وہ غصے سے فون کاٹ کر باہر نکل جاتا ہے یوسف بھی اسکے پیچھے جاتا ہے.

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"فاتح کیا ہوا...اتنی جلدی میں کہاں جارہا ہے؟"

فاتح اسکی بات کا جواب دیے بغیر گاڑی میں بیٹھ جاتا ہے...اسکے ہاتھ گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے کانپ رہے تھے.

وہ تیزی سے سڑکوں پر گاڑی دوڑا رہا تھا.اس سب کے درمیان وہ بہت سے لوگوں کو فون بھی کر چکا تھا....

فون کی رِنگ اسے اپنی طرف متوجہ کرتی ہے.

اناؤن نمبر دیکھ کر وہ فون اٹھاتا ہے.

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ہیلو.."

"افففف...فاتح میر....مائی بیگسٹ اینیمی..."

فاتح زور سے سٹیرنگ پر ہاتھ مارتا ہے.

"فک یو...تجھے اسکی بہت مہنگی قیمت چکانی پڑے گی...میں تجھے چھوڑوں گا نہیں عقیل..."

دوسری طرف سے عقیل کا قہقہ گونجتا ہے.

"میں نے جتنی قیمت چُکانی تھی چُکالی...اب تیری باری ہے.اور ہاں...جو ڈیل تو نے کینسل کروائی ہے نا اب وہ میں تیری بیوی سے پوری کروں گا...ویسے اسکی آنکھیں بہت پیاری ہیں.اسکی آنکھوں سے شروعات..."

"خبردار....خبردار جو تو نے اسے ہاتھ بھی لگایا تو...میں تیری جان لے لوں گا..."

فاتح پوری قوت سے چیختا ہے...

دوسری طرف سے فون کاٹ دیا گیا تھا... وہ ہیلو ہیلو کرتا ہوا رو دیا...

اس کا بس چلتا تو آئرہ کو سب سے چھپا دیتا... اسے کہیں دور لے جاتا... لیکن اس نے عشق کیا تھا... اور دیارِ عشق کے مسافروں کو قدم قدم پر کانٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے.

قسمت نے ابھی اسکے اور امتحان لینے تھے.

میرا جنوں اب صرف تو
اس میں میری بھی نہیں خطا
لے کر سیاہی میں پیار کی
لکھوں تجھے سو دفع....

اسکو اپنا بدن ٹوٹتا ہوا محسوس ہو رہا تھا. وہ بمشکل اپنی آنکھیں کھولتی ہے وہ ہاتھ ہلاتے ہوئے اپنے حواس جگانے کی کوشش کرتی ہے...

وہ ایک کرسی کے ساتھ بندھی تھی. اسکے ہاتھ بری طرح بندھے ہوئے تھے کہ وہ بمشکل انہیں ہلا پا رہی تھی.

دروازہ کھلنے کی آواز اسے اپنی طرف متوجہ کرتی ہے.

سامنے سے ایک موٹا بدھا شخص اندر آتا ہے...

"مسس فاتح سکندر میر... کیسا محسوس کر رہی ہو عقیل کی قید میں..."

"کون ہو تم... کیا چاہتے ہو مجھ سے؟"

"کیا چاہتا ہوں... اپنا بدلہ چاہتا ہوں. جو تمہارے شوہر نے میرے ساتھ کیا ہے نا اس سب کا سود سمیت جواب دو گی تم. اور وہ وہاں تڑپے گا..."

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"کیا بکواس کر رہے ہو... میرے شوہر نے کیا بگاڑا ہے تمہارا؟"

"تمہارے شوہر نے میرے سارے غیر قانونی دھندے بند کروا دیے ہیں. اس کو کیا لگتا ہے وہ کامیاب ہو گیا ہے... نہیں... عقیل لشاری کو ہرانا اتنا آسان نہیں... اب تمہارے جسم کا ایک ایک اعضاء کیوں نا بیچ کر نقصان پورا کرنا پڑے... میں پورا کر کے رہوں گا."

وہ یہ کہتا ہی باہر نکل جاتا ہے اور پیچھے آئرہ کو ساکت چھوڑ جاتا ہے... کتنا غلط سمجھا تھا اس نے فاتح کو کیا کچھ نہیں کہا تھا... لیکن اس نے کبھی ایک لفظ منہ سے نا نکالا صرف اسکو پروٹیکٹ کرنا چاہا...

"یا اللہ مجھے معاف کر دے... میں نے فاتح پر یقین نا کر کے بہت بڑی غلطی کر دی. اللہ تعالیٰ آپ جانتے ہیں میں سچ سے ناواقف تھی. میں نے اپنے شوہر پر یقین نا کرنے کی سزا پالی... لیکن اگر مجھے کفارہ ادا کرنے کے لئے کچھ بھی کرنا پڑے میں کروں گی..."

وہ روتے ہوئے دل میں اپنے رب سے مخاطب تھی...

کراچی کے بیس کے ایک کانفرنس روم میں اس وقت آرمی یونیفارمز میں تمام افسران

اپنی جگہوں پر بیٹھے تھے.

سربراہی کرسی پر جنرل بیٹھے تھے جب کہ انکے ایک طرف فاتح اور دوسری طرف یوسف عام سے حلیے میں بیٹھے تھے.

"ہمیں بہت سوچ سمجھ کر قدم اٹھانا ہوگا... یہ سب بہت رسکی ہے"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"آپکے سوچنے سمجھنے میں وہ میری بیوی کی جان لے لے گا."

جنرل کی بات پر فاتح بپھر کر کہتا ہے.

"کالم ڈاؤن فاتح... ہمیں بہت سی باتیں سوچنی ہیں یہ ہمارا آخری موقع ہوگا... اور اسی

میں ہمیں تمہاری بیوی کو بچانا بھی ہے اور عقیل کو پکڑنا بھی. اسی لئے جذباتی ہو کر فیصلہ لینے سے ہمارا ہی نقصان ہو گا."

یوسف اسے سمجھاتا ہے.

"ہمیں کسی ایک آفسر کو وہاں بھیجنا ہو گا...اور پھر اشارہ ملنے پر ہی وہاں حملہ کرنا ہو گا..."

"لیکن اندر جائے گا کون سر..؟"

ایک افسر پوچھتا ہے.

"میں جاؤں گا..."

یوسف کی بات پر فاتح اسے دیکھتا ہے.

"وہ فاتح... کو اچھے سے جانتا ہے ہمارا ایک پارٹنر زخمی ہے باقی دو کو بھی اس نے دیکھا ہوا ہے... اسی لئے اس ٹیم میں میں ہی بچتا ہوں. جو اندر جائے گا اور عقیل کو پتا بھی نہیں چلے گا."

"ٹھیک ہے پھر جانے کی تیاری کرو... اور بیک اپ کا انتظام بھی کرو. سب آس پاس ہی رہیں گے... اور فاتح اپنے غصے کو سنبھال کر رکھو اس عقیل کے لئے..."

جنرل کی بات پر فاتح سر ہلاتا ہے.

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یوسف جانے کے لئے تیار کھڑا تھا...فاتح ایک طرف ہاتھ باندھے کھڑا تھا.

یوسف اسکے پاس جاتا ہے.

" گلے نہیں لگائے گا...کیا پتا واپس آؤں یا نا آؤں "

فاتح ایک جھٹکے سے اسے گلے لگا لیتا ہے..

"تجھے واپس آنا ہو گا...ہر صورت...میرے لئے یار...اب کسی کو کھونے کی ہمّت نہیں ہے مجھ میں..."

یوسف اسکی پیٹھ تھپتھپا کر اس سے الگ ہوتا ہے.

"فکر نا کر... ہم فوجی ہیں واپس ضرور لوٹتے ہیں. یا تو غازی بن کر یا شہید ہو کر"

"سر... چلیں"

یوسف اسے سیلیوٹ کرتا ہوا چلا جاتا ہے.

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsane|Articles|Books|Poetry|Interviews

آئرہ فاتح کی مدد کے لئے کوئی بھی قیمت چکانے کو تیار تھی...

بس اسے فکر تھی تو فاتح کی جو اس سے ناراض ہو گیا تھا اسکا ناراض ہونا تو بنتا بھی تھا.

اسے فاتح کی باتیں یاد آ رہیں تھیں...

"آئرہ تمھیں مجھ پر یقین ہے نا... وقت آنے پر میں تمھیں خود سچائی بتادوں گا... بس مجھ پر یقین کرنا تمہارا فاتح کچھ غلط نہیں کرے گا..."

"میں تم سے عشق کرتا ہوں... تمہارے بغیر سانس لینا بھی مشکل ہے میرے لئے... تم زندگی کے لئے ضروری ہو گئی ہو یار"

فاتح کی باتیں... اسکا لہجہ اسکے آس پاس گونج رہا تھا وہ اسے محسوس کر سکتی تھی اپنے اندر ...اپنے دل میں.

اچانک دروازہ کھول کر کوئی تیزی سے اندر آتا ہے....

"ریلیکس بھابھی... میں یوسف ہوں فاتح کا دوست... میرے پاس زیادہ وقت نہیں ہے وہ بڑھا کسی بھی وقت آتا ہو گا... آپ میری بات سنیں آپ بلکل بھی ڈر یے گا

نہیں... ہم سب یہیں ہیں اوکے..."

آئرہ سرخ آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی.

"آپکو میری آنکھوں میں ڈر دکھائی دے رہا ہے... میں ڈر نہی رہی... میں ایک بہادر فوجی کی بیوی ہوں ڈرنا مجھے زیب نہیں دیتا..."

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسکی بات سن کر جہاں یوسف چونکتا ہے وہیں اسکے کانوں میں لگے ائیر پیس سے کانفرنس روم میں بیٹھے فاتح اور باقی فوجی بھی سن کر چونک جاتے ہیں.

فاتح کی آنکھیں نم ہو جاتی ہیں... جنہیں وہ بر وقت چھپالیتا ہے.

"تم یہاں کیا کر رہے ہو؟"

عقیل کی آواز پر وہ دونوں گھبرا جاتے ہیں لیکن یوسف جلد خود پر قابو پالیتا ہے.

"سر کب سے شور کر رہی تھی...اسے چپ رہنے کا کہنے آیا تھا..."

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اوہ تو مسس فاتح کو شور کرنا بھی آتا ہے...ویسے کیا کہہ رہی تھی یہ...شوہر کے پاس جانے کا تو نہیں کہہ رہی تھی...اگر ایسا کہہ بھی رہی تھی تو یہ خیال تو تم دل سے نکال ہی دو کیوں کہ یہ اب ناممکن ہے..."

"خدا کے قہر سے ڈر نہیں لگتا تمھیں... اللہ نے تمہاری رسی دراز کی ہوئی ہے اسی لئے تم اتنا اترا رہے ہو جس پل اسنے یہ رسی کھینچ لی نا منہ کے بل ایسا گرو گے کہ اٹھنے کی ہمّت بھی نہیں ہو گی"

عقیل کا تھپڑ اسکی زبان بند کر دیتا ہے... لیکن وہ اپنے منہ سے آواز تک نہیں نکالتی .... مگر دور بیٹھے فاتح کا خون کھول اٹھتا ہے وہ کرسی سے اٹھ کر غصے سے ٹہلنے لگتا ہے.

"بکواس بند کر سمجھی ورنہ زبان کاٹ کر ہاتھ میں تھما دوں گا."

آئرہ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے لیکن وہ پھر بھی اپنے چہرے پر مسکراہٹ لے آتی ہے.

"اپنے شوہر کی طرح ڈھیٹ ہے تھپڑ کھا کر بھی ہنس رہی ہے..."

"میں دو چیزوں کی وجہ سے ہنس رہی ہوں... جاننا چاہو گے... چھوڑو میں خود ہی بتا دیتی ہوں... پہلی وجہ میرے شوہر کو میری ہنسی بہت اچھی لگتی ہے...اور دوسری وجہ تمہارا فاتح کے ہاتھوں جو انجام ہو گا وہ میرے چہرے پر مسکراہٹ لے آیا ہے."

دوسری طرف بے چینی سے ٹہلتا فاتح ایک دم ٹہر جاتا ہے.

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"تیرا فاتح...اسکے ہاتھوں میرا انجام ہو گا دم ہلاتا ہوا آئے گا وہ یہاں... سمجھی تو.... تیرا وہ حشر کروں گا کہ تو اور فاتح دونوں کانپ اٹھو گے...آسم ہنٹر لے کر آ.... جلدی آ کہاں مر گیا ہے..."

یوسف جانتا تھا کیا ہونے والا ہے وہ جانتا تھا کہ اب جو ہو گا وہ فاتح برداشت نہیں کر پائے گا. وہ فوراً رابطہ منقطع کر دیتا ہے...

آسم جو عقیل کا ہی آدمی تھا اسکو ہنٹر دے کر جا چکا تھا اب اس نے یوسف کو ویڈیو بنانے کا کہا تھا تاکہ وہ فاتح کو بھیج سکے...

آئرہ کی آنکھوں میں کوئی خوف نہیں تھا... بلکہ اسے تو لگتا تھا کہ یہ سب فاتح پر یقین نا کرنے کا کفارہ ہے....

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"آہ..."

عقیل کے ہنٹر مارنے پر اسکے منہ سے چیخ نکلتی ہے... لیکن وہ جلد ہی ہونٹ دبا کر سسکی روک لیتی ہے.

عقیل ایک کے بعد ایک ہنٹر اسے مار رہا تھا اور وہ پاگلوں کی طرح برداشت کر رہی تھی.

اپنی سسکیاں دبانے کی جی توڑ کوشش کر رہی تھی.

وہ نہیں چاہتی تھی کہ فاتح اسکی وجہ سے کمزور پڑے...

یوسف اسکی ہمت پر حیران تھا... وہ سوچ رہا تھا جب اس کے لئے یہ سب برداشت کرنا اتنا مشکل ہے تو فاتح کیسے کرے گا... وہ جان گیا تھا کہ اب ایک طوفان آئے گا جس میں عقیل برباد ہو جائے گا.

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عقیل اسے مار مار کر تھک گیا تھا لیکن آئرہ کی ہمت ختم نہیں ہوئی تھی... اسکے ہونٹ پھٹ چکے تھے. جگہ جگہ زخم آئے تھے... عقیل کمرے سے گیا تو یوسف بھاگتا ہوا اسکے پاس پہنچا اسے پانی پلایا.

"آپ ٹھیک ہیں بھابھی؟"

آئرہ پھولی ہوئی سانس کے ساتھ اثبات میں سر ہلاتی ہے.

"بھابھی آپ نے بہت ہمت کی ہے... آپکو ایسے ہی مضبوط رہنا ہوگا... بہت جلد آپ یہاں سے باہر ہوں گی...."

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آئرہ پشت پر سر ڈال کر آنکھیں موند لیتی ہے.

فاتح سرخ آنکھوں سے وہ ویڈیو دیکھ رہا تھا. اسکا بس نہیں چل رہا تھا عقیل کے ٹکرے ٹکرے کر دے.

جنرل اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہیں.

"فکر نا کرو... تمہاری بیوی بہت بہادر ہے...اتنی ہمت میں نے کسی لڑکی میں نہیں دیکھی....جب کہ اس نے تو کوئی ٹریننگ بھی نہیں لی ہوئی اسکے باوجود اتنا پیشنس...."

"وہ پاگل ہے میں جانتا ہوں اسے...یہ سب اس لئے برداشت کر رہی ہے تا کہ مجھ پر بھروسہ نا کرنے کا کفارہ ادا کر سکے..."

"تم بہت لکی ہو...جو تمھیں اتنی اچھی بیوی ملی...کیا تم ریڈی ہو؟"

فاتح اثبات میں سر ہلاتا ہے.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ لوگ بلڈنگ کے باہر کھڑے تھے.... فاتح آنکھوں پر سن گلاسس لگائے جھاڑیوں کے پیچھے چھپا تھا.

"سر یوسف سر سے رابطہ نہیں ہو پا رہا... اللہ کرے وہ سہی ہوں..."

"ہمیں اسکے اشارے کا انتظار کیے بغیر اٹیک کرنا ہوگا."

"اوکے سر.."

اگلے پانچ منٹ میں وہ لوگ اپنی پوزیشنز سنبھال چکے تھے.

فاتح اور کچھ لوگ اندر داخل ہوئے تھے...

جب کہ باقی باہر کا سنبھال رہے تھے... پوری فضا گولیوں کی آواز سے گونج رہی تھی

...

فاتح دل تھامے ایک کمرے میں داخل ہوتا ہے... حماد اسکے پیچھے ہی تھا... اندر کا ماحول دیکھ کر وہ دنگ رہ جاتے ہیں.

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عقیل اسی کرسی پر ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھا تھا جہاں اس نے آئرہ کو بٹھایا ہوا تھا.

فاتح اسے دیکھتا ہی اس پر جھپٹ پڑتا ہے...

"یو باسٹرڈ... ویئر از مائی وائف.... تیری ہمت کیسے ہوئی اسکے ساتھ یہ سب کرنے کی
...میں تجھے جان سے مار ڈالوں گا."

"مار ڈال.... ویسے بھی اب میں بچوں گا نہیں تم لوگوں سے... لیکن مجھے خوشی ہے
میں نے تیری جینے کی وجہ چھین لی... تجھ سے تیری سانسیں چھین لیں..."

عقیل بمشکل کہتا ہے...فاتح کے اسکو مارتے ہاتھ رک جاتے ہیں...

"کیا بکواس کر رہا ہے کیا مطلب ہے تیرا.."

فاتح اس سے دھڑکتے دل سے پوچھتا ہے.

"ہاہاہاہا... مر گئی وہ... لیکن تو فکر نا کر اسکا دل میں نے تیرے لئے سنبھال کر رکھا ہے۔
دیکھنا چاہے گا... ہاں؟ وہ دیکھ وہ رکھا ہے تیری محبوبہ کا دل...."

عقیل اس وقت کوئی پاگل شخص لگ رہا تھا... فاتح اسکی بات پر پلٹ کر دیکھتا ہے... جہاں ایک ٹیبل پر شیشے کا جار رکھا تھا جس پر لال رنگ کا کپڑا ڈھکا تھا۔ فاتح ہلک تر کرتا ہوا آگے جاتا ہے اور کانپتے ہاتھوں سے وہ کپڑا اہٹاتا ہے..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حماد اسے دیکھتے ساتھ ہی چہرہ موڑ لیتا ہے...

اتنے میں پیٹر بھی آچکا تھا... وہ تمام لوگوں کو گھیرے میں لے چکے تھے...

جار میں موجود دل بلکل ساکت تھا بلکل فاتح کی نظروں کی طرح...

وہ لڑکھڑا کر زمین پر گھٹنوں کے بل گرتا ہے.

اسکا سر مستقل نفی میں ہل رہا تھا... وہ پوری شدت سے رو دیا تھا... حماد اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتا ہے

"آئرہ.... نو... ایسا نہیں ہو سکتا... تم مجھے چھوڑ کر نہیں جا سکتی. جب یہاں دھڑکن چل رہی ہے تو یہ دل ساکت کیسے ہو سکتا ہے."

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ اپنے دل پر زور سے ہاتھ مار کر کہتا ہے...

"حماد اس سے پوچھ یہ جھوٹ کہہ رہا نا... یہ دل میری آئرہ کا نہیں ہے... ہو ہی نہیں سکتا... جب میں زندہ ہوں تو وہ کیسے مر سکتی ہے... اسکی سانسیں تھم گئی ہیں تو میری سانسیں کیوں نہیں اُکھڑ تیں..."

"سر صبر کریں.."

"پاگل ہو گئے ہو صبر کرنے کو کہہ رہے ہو... میری آئرہ کو کچھ نہیں ہوا سمجھے... کچھ نہیں ہوا اسے"

فاتح کی دھاڑ سے پوری بلڈنگ لرز گئی تھی. لیکن عقیل اسکی حالت پر قہقہہ لگا رہا تھا.

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"فاتح...اے فاتح پاگل ہو گیا ہے کیوں رو رہا ہے؟"

یوسف لڑکھڑاتا ہوا اسکے پاس آتا ہے...

"میری آئرہ...اسکا دل"

یوسف ساری بات سمجھ چکا تھا.

"یہ آئرہ کا دل نہیں ہے... شی از سیف..."

"کہاں ہے وہ؟"

"ایمبولینس میں... بیہوش ہے...اسے فوری ہسپتال لے کر جانا ہو گا."

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فاتح غصے سے عقیل کی طرف بڑھنے لگتا ہے. لیکن یوسف اسے روک دیتا ہے...

"ہے ہے... آئرہ کو تیری ضرورت ہے. تو وہاں جا میں اسکو دیکھتا ہوں."

فاتح بھاگتا ہوا باہر جاتا ہے...ایمبولینس تک پہنچتے پہنچتے اسکے قدم لڑکھڑا جاتے ہیں.

وہ آئرہ کو اس حالت میں نہیں دیکھ سکتا تھا.... چاروں طرف فوج کا قبضہ تھا...

ایمبولینس کی آواز سے وہ ہوش کی دنیا میں قدم رکھتا ہے.

ایمبولینس تیز رفتاری سے ہسپتال پہنچی تھی.... سٹریچر گھسیٹنے کی آواز چاروں اطراف گونج رہی تھی... کچھ دیر بعد وہ آئی سی یو کے باہر دھڑکتے دل کے ساتھ بیٹھا تھا.

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسکے آنکھوں کے کنارے بار بار نم ہو رہے تھے... کسی کو کھونے کا ڈر اسکے پورے جسم میں سرائیت کر رہا تھا تھوڑی دیر بعد سب گھر والے ہسپتال پہنچ چکے تھے.... علیزے اور نور حور کی طبیعت ٹھیک نا ہونے کی وجہ سے اسکے ساتھ گھر رکے تھے.

گھر والوں کو بھی یوسف نے ہی اطلاع دی تھی... کیوں کہ فاتح کو تو کسی چیز کی ہوش

نہیں تھی...وہ صرف آئرہ کو سہی سلامت دیکھنا چاہتا تھا...

ڈاکٹر کے باہر آتے ہی وہ تیزی سے اسکی طرف بڑھتا ہے.

"ڈاکٹر آئرہ ٹھیک ہے نا؟"

"وہ خطرے سے باہر ہیں... لیکن انکے پورے جسم پر تشدد کے نشانات ہیں. وہ فزیکلی اور مینٹلی دونوں طرف سے زخمی ہیں...آپ لوگوں کو انکا بہت خیال رکھنا ہو گا."

ڈاکٹر کہہ کر چلا گیا تھا...سب نے شکر کا سانس لیا....یوسف بھی فاتح کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے تسلی دیتا ہے...

فاتح بکھری حالت لیے آئی سی یو کے اندر داخل ہوتا ہے... سامنے آئرہ کے وجود کو مشینوں میں جکڑا دیکھ کر وہ ایک پل کے لئے آنکھیں بند کرتا ہے جیسے سچویشن سے بھاگنے کی کوشش کر رہا ہو.... لیکن وہ بھاگ نہیں سکتا تھا... وہ فاتح تھا... ہر چیز فتح کرنے والا.... اسے اس میدان میں بھی فاتح ٹھہرنا تھا... اپنا فرض نبھانا تھا.

وہ ہمت کر کے آگے بڑھتا ہے.

آئرہ کو اب تک ہوش نہیں آیا تھا وہ ایک ہی دن میں بہت کمزور لگ رہی تھی جگہ جگہ زخموں کے نشان تھے.... کیا سہی کفارہ ادا کیا تھا اس نے اپنی چھوٹی سی غلطی کا...

وہ نرمی سے آگے جھک کر اسکی لٹ چہرے سے ہٹاتا ہے...

"تم ٹھیک ہو جاؤ آئرہ... وعدہ ہے میرا اب ہوا کو بھی تمھیں چھونے کی اجازت نہیں ہو گی...."

وہ اسکے قریب بیٹھا سرگوشی کر رہا تھا.

"بہت منمانی کرلی تم نے... منا کیا تھا ناگھر سے مت نکلو... لیکن میری ایک نہیں سنی ...ایسے بھی کوئی کرتا ہے یار..."

وہ دیوانوں کی طرح اس سے بات کر رہا تھا.

"اگر تمھیں کھو دیتا تو فاتح سکندر میر کیسے جیتا.... تم زندگی کی طرح سانس لیتی ہو مجھ میں....اور اپنی خود غرضی دیکھو میں تمھیں محسوس بھی نہیں ہوتا."

آئرہ کی آنکھوں میں ہلکی سی جنبیش ہوتی ہے...

"آئرہ... تم ٹھیک ہو کہیں درد تو نہیں ہو رہا؟"

فاتح کی فکر مندی پر اسکے چہرے پر تھکی سی مسکراہٹ آتی ہے.

"آپکو دیکھ لیا تو...اب بلکل ٹھیک ہوں."

"تم نے میری بات نا ماننے کی قسم کھائی ہوئی ہے..."

رونے کی وجہ سے اسکی آواز بھاری ہو گئی تھی.

"آج سے صرف آپکی مانوں گی...."

"تمھیں ماننی بھی پڑے گی..."

وہ دونوں نم آنکھوں سے مسکرا دیتے ہیں...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چند مہینے بعد؛

"کتنے مہینے گزر گئے ہیں نا فاتح... کتنا کچھ بدل گیا ان مہینوں میں...پتا بھی نہیں چلا حور کو اللہ نے کتنا پیارا بیٹا دیا ہے....الشبہ آپی کے گھر بھی بہت جلد کوئی ننھا مہمان آ جائے گا...اور ہمارے...."

"ہمارے گھر بھی تو ننھی سی پری آئے گی."

وہ ساحل کے سامنے کھڑے تھے... سامنے سورج ڈوبنے کا منظر ماحول کو دلکش بنا رہا تھا.

آئرہ کو ایک مہینے پہلے ہی پتا چلا تھا کہ وہ اس دنیا کا سب سے خوبصورت جذبہ محسوس کرنے والی ہے...

"آپکو پتا ہے علیزے بھی بہت خوش ہے... بہت بدل گئی ہے وہ... شاید زندگی کی حقیقتوں کو قبول کرنا آگیا ہے اسے..."

"زندگی بہت حقیقت پسند ہے.... ہمیں بھی اسکے ساتھ جینے کے لئے حقیقت پسند ہونا پڑے گا.... ورنہ جیا نہیں جا سکتا... یوسف بہت اچھا شخص ہے علیزے کو خوش رکھے گا."

آئرہ اسکی طرف مسکرا کر دیکھتی ہے. فاتح اسکا ہاتھ تھام کر ساحل پر چلنے لگتا ہے..

❤ ختم شدہ ❤

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلیئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلیئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews